

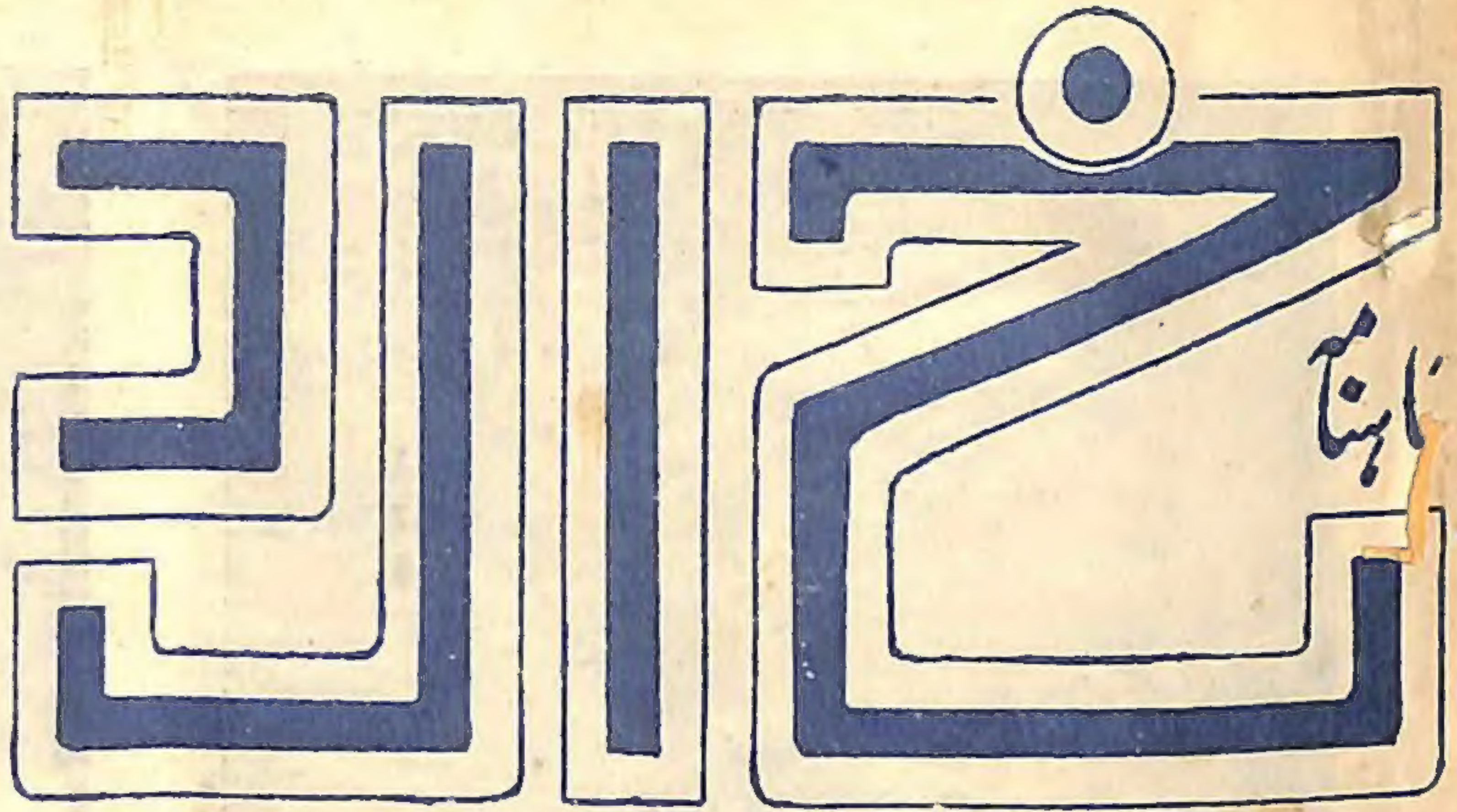
جون - جولائی ۱۹۷۲ء

احسان - وفا ۱۳۵۳ھ

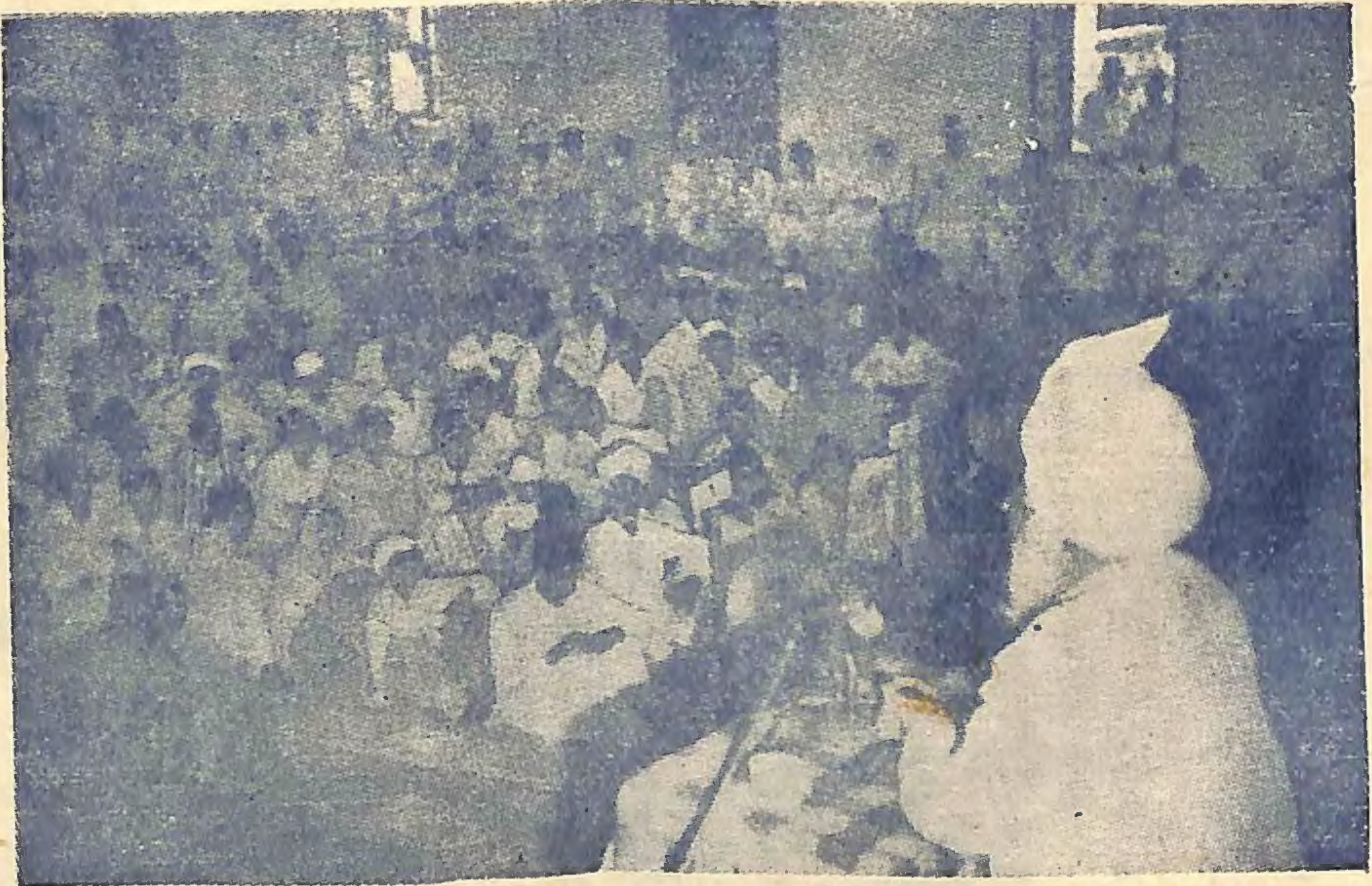
جون تار سبر کلر فائل

۱۹۷۶

(میدیا)
محمد شفیق قصیر



Digitized By Khilafat Library Rabwah



خدام الاحمدیہ کی اکیسویں سالانہ تربیتی کلاس کے موقع پر
حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطاب کا منظر





مکرم عبدالرشید صاحب غنی ناظم اعلیٰ
تربیتی کلاس کی رپورٹ پیش کر رہے ہیں



محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری
اکیسویں سالانہ تربیتی کلاس کا افتتاح فرما رہے
ہیں۔ آپ نے خدام کو افتتاحی خطاب سے نوازا۔



افتتاحی اجلاس میں خدام
اور حاضرین اجلاس کی
کاروائی سن رہے ہیں۔

فہرست

- ۱۔ امتحان کا وقت (۱۱ دیر) ص ۲
- ۲۔ جماعت احمدیہ کی تہ نسل کو چاہیے کہ وہ اپنے اندر نئی عادت ہونے والی ذمہ داری کو ادا کرنے کی اہلیت پسند کریں!! (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث علیہ السلام کا مجلس خدام الاحمدیہ مرکزہ کی اکیسویں سالانہ تربیتی کلاس میں اختتامی خطاب ص ۴)
- ۳۔ خدام الاحمدیہ کی اکیسویں سالانہ تربیتی کلاس کی مفصل رپورٹ ص ۱۱
- ۴۔ سالانہ تربیتی کلاس میں نمائندگی کا مجلس اور گوشوارہ ص ۱۸
- ۵۔ سالانہ تربیتی کلاس میں شمولیت کا ضلع وار گوشوارہ ص ۲۳
- ۶۔ تربیتی کلاس کے تاثرات ص ۲۴
- ۷۔ تربیتی کلاس میں انعامات حاصل کرنے والے خدام کی فہرست ص ۲۵
- ۸۔ رپورٹ سائیکل سفر راولپنڈی تا دیوبند ص ۳۰
- ۹۔ اخبار مجالس ص ۳۷

پیشتر: محمد شفیق قصیر پرنٹر: سید عبدالحی

مطبع: دارالاسلام پریس دیوبند

مقام شاعت: دفتر انعام خاندانہ بدھنوی دیوبند

سالانہ چندہ: سات روپے

قیمت فی پرچہ: شش روپے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
فَیْزُکَ وَفَیْکَ عَیُّوْا رَسُوْلَ الْکَرِیْمِ
اَسْتَبْقُوا الْخَیْرَاتِ
مَجْلِسِ خَدَامِ الْاَحْمَدِیَّہِ مَرْکَزِ شَیْخَا تَحْبِیْثِ

”تیری عاجزانہ راہیں اسکو پسند آئیں“

(الہام المسیح الموعود)

”قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی“

(المصلح الموعود)

خالد
ماہنامہ

جلد احسان و فلاح ۵۳۵ء شریعت

جون - جولائی ۱۹۹۷ء

(مدیر)
محمد شفیق قصیر

امتحان کا وقت

الہی جماعتوں پر مشکل اوقات آیا ہی کہتے ہیں۔ ان کی منزل یقینی ہوتی ہے لیکن راستہ بہت کھٹن قدم قدم پر ایمان و یقین کی آزمائش اور منزل بہ منزل شدائد و مشکلات کی پُر خار وادیوں میں بھی ایک حقیقت ہے کہ انہی پُر خار اور دشوار گزار وادیوں سے گزر کر، معرکہ ہائے حق و باطل کی آزمائش میں فتیاب ہوتے ہوئے اور شاہراہ ہدایت پر جگہ جگہ حق و صداقت اور قربانی و ایثار کی شمعیں فروزاں کرتے ہوئے اہل ایمان کا قافلہ ہمیشہ ہی الہی وعدوں کے مطابق اپنی منزلِ مراد پر پہنچتا رہا ہے۔ اس راستہ میں کامیابی کے آلِ ایمان، استقامت، قربانی، ایثار اور دعا ہیں۔

موجودہ وقت میں ہماری جماعت بھی ایک امتحانی دور سے گزر رہی ہے۔ ان حالات میں امام زمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بابرکت ارشادات ہمیں قربِ منزل کا پتہ دیتے ہوئے ایمان اور استقامت کی دولت عطا کرتے ہیں۔ چند ارشادات پیش خدمت ہیں۔ پڑھئے اور اپنے ایمانوں، جلا دیجئے کہ یہی جلا ایک روز دنیا کے اندھیروں کا تویاق ثابت ہوگی انشاء اللہ۔

”مزد رہے کہ انواع و اقسام کے تہار امتحان بھی ہو جیسا کہ پہلے مومنوں کے امتحان ہوئے۔ سو خبردار رہو۔ ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ۔ زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر تمہارا آسمان سے بختہ تعلق ہے۔ جب کبھی تم اپنا نقصان کرو گے تو اپنے ہاتھوں سے نہ کہ دشمن کے ہاتھوں سے۔ اگر تمہاری زمین عورت ساری جاتی رہے تو خدا تمہیں ایک لاندہ ال عورت آسمان پر دے گا۔ سو تم اس کو مت چھوڑو۔۔۔۔۔ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو اور گالیوں سنو اور شکر کرو۔ اور ناکامیاں دیکھو اور بیوند مت توڑو۔۔۔۔۔ سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجے پر ہو۔۔۔۔۔ دیکھو! میں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے اگرچہ سب اسی کی مخلوق ہے لیکن وہ اس شخص کو چن لیتا ہے جو اس کو چنتا ہے۔“

(کشتی نوح ص ۱۲)

”جب سے خدا نے آسمان اور زمین کو بنایا ہے کبھی ایسا اتفاق نہیں نہ ہوا کہ اس نے

نیکوں کو تباہ اور ہلاک اور نیست و نابود کر دیا ہو۔ بلکہ وہ اُن کے لئے بڑے بڑے کام دکھلاتا ہے اور اب بھی دکھائے گا۔ وہ خدا نہایت وفادار خدا ہے اور وفاداروں کے لئے اس کے عجیب کام ظاہر ہوتے ہیں۔ دنیا چاہتی ہے کہ ان کو کھا جائے اور ہر ایک دشمن ان پر دانت پڑھتا ہے۔ مگر وہ جو اُن کا دوست ہے ہر ایک ہلاکت کی جگہ سے اُن کو بچاتا ہے اور ہر ایک میدان میں اُن کو فتح بخشتا ہے۔ کیا ہی نیک طالع وہ شخص ہے جو اُس خدا کا دامن نہ چھوٹے

(کشتی نوح ص ۱۸)

”یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے بتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ بتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ وہ جو کسی بتلار سے نفرت رکھے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اُس کو جہنم تک پہنچائے گی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اُس کے لئے اچھا تھا لیکن وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے۔ اور اُن پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ہنٹھا کریں گی۔ اور دنیا اُن سے سخت کراہت سے پیش آئے گی۔ وہ آخر فتح یاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے اُن پر کھولے جائیں گے۔“

(الوصیت ص ۹)

دن بہت ہیں سخت اور خوف و خطر درپیش ہے
پر یہی ہیں دوستو! اس یا کے پاس کے دن!

(در زمین)

جماعت کی نئی اور نوجوان نسل کو چاہیے کہ وہ
اپنے اندر نئی عائد ہونے والی ذمہ داریوں کو
ادا کرنے کی اہلیت پیدا کریں !!

عاجز ادعائیں کرتے رہیں اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق ان ذمہ داریوں کو صحیح مقابلہ میں
ان کی طاقتوں اور لاشقتوں میں اضافہ کرتا پہلا جائے

حضرت خلیفہ المسیح الثالث آیدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام منعقدہ اکیسویں سالانہ تربیتی کلاس کے موقع پر مورخہ ۲۲ ہجرت ۱۴۰۳ بمطابق ۲۲ مئی ۱۹۸۳ء ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) میں جو اختتامی خطاب فرمایا تھا اس کا مکمل متن درج ذیل ہے۔۔۔ (ادارہ)

بھی ہو جاتی ہے جو کل بہت زیادہ تھی۔ مجھے خوف لاحق ہوا کہ یہاں آج میں اس کو گایا نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور ایک مختصر سی ملاقات کا موقع مل گیا ہے جو بنیادی حقیقت ایک احمدی زندگی کی ہے وہ ہمارے اور آپ کے سامنے ہے۔

برٹشے اہم کام

میں جو ہم نے کرنے ہیں۔ بڑی ذہنی ذمہ داریاں ہیں جو ہم پر ڈالی گئی ہیں۔ بہت بوجھ ہیں جنہیں اٹھانے کی ہمیں تلقین کی گئی ہے اور حکم دیا گیا ہے۔ اگر صرف یہ بات ہوتی تو ہمارے دل دھڑکنے لگتے خوف ہم پر طاری ہوتا۔ لیکن جہاں اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت

تشہد و تموذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔ مجھے افسوس ہے کہ بیماری کی وجہ سے میں اس سے قبل آپ سے مل نہیں سکا نہ باتیں کر سکا ہوں۔ کئی سال سے میرے لئے گھر میں مستقل بیماری بن گئی ہے۔ گرمی لگ جاتی ہے جس کو انگریزی میں ہیٹ سٹروک (Heat Stroke) کہتے ہیں اور وہ بڑا تکلیف دہ چیز ہے۔ گرمی کا بھی اثر ہے میں باہر گیا ہوا تھا۔ راولپنڈی میں مجھے (Dumene) Diarrhoea سمجھاؤں یا جو باکی صورت میں پھیلا ہوا ہے اس کا حملہ ہو گیا۔ اس نے بڑا کمزور کر دیا اور کبھی بیچ میں دوران سر یعنی جکروں کی تکلیف

کامل سے ایک، جو اس کو اس انتہائی جنگ کے لئے منتخب کیا جو اس زمانہ میں ہونے والی تھی۔ اور جس کے نتیجہ میں ہمیشہ کے لئے اسلام ساری دنیا پر غالب آنے والا تھا وہاں اس نے

ہمیں یہ خوشخبری بھی دی

کہ تمہارے اوپر جو جھوٹ ڈالا جا رہا ہے لیکن جتنا بھی جھوٹ ڈالا جائے اور حالات تم سے جتنی بھی قربانیوں کا مطالبہ کریں گے اتنی ہی طاقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہیں دے دی جائے گی۔ اب دیکھو! میرے اس زمانہ خلافت میں سب سے پہلے ایک تحریک فضل عمر فاؤنڈیشن کے نام سے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی یاد میں ہوئی۔ کچھ خدمت انسانی کے کام اور کچھ بھلائیوں کے تسلسل کو قائم رکھنے کا کام ذہن میں تھا اور کچھ قربانی اس وقت جماعت نے تین سال سے کچھ زائد عرصہ میں دی (قریباً ۳۷ لاکھ) اس کے بعد

نصرت جہاں کا منصوبہ

اللہ تعالیٰ نے ذہن میں ڈالا اور اس کیلئے جماعت نے علاوہ دیگر چندوں کے ۵۳ لاکھ سے کچھ زائد رضا کارانہ اور طوعی مالی قربانی میں حقہ لیتے ہوئے رقم جمع کی اور سنہ ۱۹۷۲ء کے اس منصوبہ کے بعد سنہ ۱۹۷۳ء کے جلسہ سالانہ پر جو صد سالہ جوبلی اور دوسری صدی کے استقبال کا منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا گیا۔ اس کے لئے جیسا کہ الفضل میں آپ پڑھ چکے ہونگے یا آپ کے علم میں لایا جانا چاہیئے تھا (کیونکہ جماعت

پر جو اللہ تعالیٰ کے فضل نازل ہوتے ہیں جماعت کے بڑے چھوٹے مرد و زن کو اس کا علم ہونا چاہیئے میری طرف سے

اڑھائی کروڑ روپے کا اعلان

ہوا تھا۔ اور پھر جوں جوں حالات واضح ہوتے گئے اور میں نے جماعت میں جذبہ دیکھا۔ میں نے اپنے اندازے لگائے۔ دعاؤں کے بعد اس وقت۔ جلسہ سالانہ پر بھی میں نے اپنی اس خواہش کا اظہار کر دیا تھا کہ اگرچہ اڑھائی کروڑ روپے کی میں اپیل کرتا ہوں لیکن مجھے امید ہے کہ یہ رقم پانچ کروڑ تک پہنچ جائے گی۔ یہ دسمبر ۱۹۷۳ء میں میرا اندازہ تھا۔

لیکن دسمبر ۱۹۷۳ء کے بعد اپریل تک چار مہینے گزرے ہیں اس عرصہ میں جوں جوں حالات سامنے آتے رہے اور دعاؤں کی توفیق بھی ملتی، خواہش بھی بڑھتی گئی اور جماعت کا جذبہ بھی بڑھتا گیا مشاورت کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے ایک خوشخبری دی تھی اور اسی کی تائید میں جماعت کو اللہ تعالیٰ نے روایا صالحہ کے ذریعہ خوشخبریاں دیں۔ اللہ تعالیٰ بڑا فضل کرنے والا ہے۔ اور مشاورت پر میں نے اعلان کیا کہ غالباً ۹ کروڑ ۵۳ لاکھ کے وعدے آچکے ہیں اور اب اس سے بڑھ گئے ہیں جس کا اعلان میں کل انشاء اللہ تعالیٰ جمعہ میں کر دی گا۔ بہر حال نو کروڑ سے اوپر وعدے مشاورت کے موقع پر پہنچ گئے تھے۔

اتنے تھوڑے عرصہ میں یعنی تین سال کے اندر بیس گنا زیادہ ترقی کر جانا اور پچھلے تمام ریکارڈ

توڑ دینا خدا تعالیٰ کے خاص فضل کے بغیر ممکن نہیں۔
آپ یہاں کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں۔ اگر کھیلوں کی زبان
میں بات کریں تو کوئی پانچ فیصد سے، کوئی دو فیصد
سے، کوئی ایک فیصد سے اور کوئی اعشاریہ کچھ
فیصد کے فرق سے ریکارڈ توڑا کرتا ہے لیکن جماعت
نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیں گنا یعنی دو ہزار فیصد
یعنی سو کے مقابلہ میں دو ہزار کی نسبت سے اپنے
طوعی اور رضا کارانہ

جذبہ اور ایثار کا مظاہرہ

کیا اور ۳۵ لاکھ سے بڑھ کر مشاورت پر یہ رستم
ساڑھے نو کروڑ تھی جو اب بڑھ چکی ہے۔

ہمیں اللہ تعالیٰ جو بوجھ اٹھانے کی توفیق
عطا کرتا ہے وہ ہمیں بتا رہا ہوتا ہے کہ کس نسبت
سے بوجھ ہم پر زیادہ ڈالا گیا ہے۔ جہاں حقیقت
ہے کہ نصرت جہاں منصوبہ کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ
نے جماعت احمدیہ کو حق اپنے فضل سے (نہ ہماری
کسی خوبی کے نتیجہ میں) سو کے مقابلہ میں دو ہزار
یعنی ۲۰ سو فیصد زیادہ قربانیوں کی توفیق دی تو
اس اصول کے مطابق جو میں نے ابھی بتایا کہ اللہ تعالیٰ
جتنا بوجھ ڈالتا ہے اس کے مطابق توفیق اور طاقت
بھی عطا کرتا ہے۔ ہمیں یہ سمجھ لینا چاہئے کہ جو قربانی
ہم نے دی ہیں اور جو بوجھ ہم پر ڈالا گیا ہے جس کے
نتیجہ میں عام مالی قربانی کے علاوہ ہم نے قربانی دینی
اور ایثار کا اظہار کرنا ہے اور جو ہم نے جدوجہد
کرنی ہے وہ سب کے مقابلہ میں اس زمانہ میں جس

میں ہم داخل ہو چکے ہیں بس گنا زیادہ ہے یعنی
اس میں ۲۰ سو فیصد اضافہ ہوا ہے۔

عمر کے لحاظ سے اس کا اثر ہماری جماعت
پر دو قسم کا پڑتا ہے۔ ایک وہ لوگ ہیں جو بلوغت
کو پہنچنے کے بعد جماعت احمدیہ کے

ایک عظیم انقلابی جہاد

میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کو پہلے سے میں گنا زیادہ
قربانی کے ساتھ اور جذبہ کے ساتھ اور عزم کے ساتھ
اس جہاد میں حصہ لینا پڑے گا۔ یہ آثار ہیں کیونکہ اتنی
طاقت ہمیں مل گئی۔ جہاں ہم بوجھ دیکھتے ہیں اس کے
مقابلہ میں ہم خدا تعالیٰ کے وعدے کے مطابق یہ
امید رکھتے ہیں کہ جماعت کو اتنی زیادہ توفیق مل جائیگی
اور جب ہم توفیق دیکھتے ہیں تو جو اللہ تعالیٰ ہمیں
توفیق دیتا ہے اور ہماری نظر کے سامنے آتی ہے
اس سے ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ اسی نسبت کے ساتھ
ہم پر زیادہ بوجھ ڈال دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے
ایک منصوبہ بتایا اور وہ منصوبہ ہے اسلام کو تمام
ادیان پر غالب کرنے کا۔ وہ منصوبہ یہ ہے تمام ملکوں
اور ان میں بسنے والے انسانوں کے دل بیت کر
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کر دینے کا۔
یہ اتنا زبردست منصوبہ ہے کہ میں پہلے بھی بتا چکا ہوں
اور آج پھر کہتا ہوں، آپ کے کانوں میں بار بار یہ
بات ڈالتا چاہتا ہوں کہ آدم کی پیدائش کے بعد
سے اتنا بڑا منصوبہ کبھی نہیں بنایا گیا۔ آدم سے لے کر
آج تک اتنی زبردست جنگ (روحانی جنگ) مادی

ہمتیاروں سے نہیں، شیطانی قوتوں کے خلاف نہیں
لڑی گئی جتنی اس زمانہ میں جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کا زمانہ ہے لڑی جانے والی ہے۔

ہمارا سپہ سالار ہمارا سپریم کمانڈر ہمارا
ہادی ہمیں راہ راست دکھانے والا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہیں۔ باقی جس طرح سپریم کمانڈر کے ماتحت ایک
زمانہ میں مختلف محاذوں پر مختلف جرنیل لڑتے ہوتے
ہیں مثلاً ہمارے ہاں اس وقت پاکستان کی بری فوج
کو جو دنیوی فوج ہے پانچ حصوں میں تقسیم کر کے پانچ
کور کمانڈرز مقرر کئے گئے ہیں اور اس کے علاوہ فضائیہ

کا ایک انچارج ہے اور بحریہ کا ایک انچارج ہے۔
تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ جو کمانڈر انچیف یا سپریم
کمانڈر یا سپہ سالار اعظم ہے اس کے اختیارات میں
فرق پڑ گیا یا اس کی کمان اس سے چھین لی گئی۔

یہ مطلب نہیں نکلتا۔ ہم پر مخالف اعتراض کرتے
ہیں اسلئے میں یہ بات آپ کو سمجھا رہا ہوں۔ اس سے
تو یہ معاذم ہوتا ہے کہ جو سپریم کمانڈر ہے اس کا مقام
بہت بڑا ہے۔ مثلاً پاکستان میں اگر پانچ کور کمانڈر

ہیں تو امریکہ میں میرے خیال سے سو کے قریب بقینا ہونگے۔
پھر جو ہمتیار ہیں اس لحاظ سے فوج کی تقسیم ہے۔

مثلاً بری فوج ہے، فضائیہ ہے، بحریہ ہے۔ اور
اب انسان نے ترقی کی اور نئے نئے ہتھیار بنائے

پہلے لڑنے والی فوج کے یہ تین بازو مجھے جانتے تھے
اور اب دنیا کے بعض ملکوں نے تین کی بجائے پانچ

بازو بنائے ہیں۔ میزائل جو زمین سے اڑ کر جہازوں
کو نشانہ کرتی ہے یا زمین سے زمین پر نشانہ کرتی ہے
وہ اتنی ترقی کر گئی ہے کہ جس طرح فضائیہ کا ایک علیحدہ
بازو ہے میزائل کا بھی علیحدہ بازو بنایا گیا ہے اور
ابھی ماضی قریب میں (Rocketry) راکٹری جو
میزائل سے مختلف ہے ایک ملک نے اس کا علیحدہ
بازو بنالیا اور پانچ بازو ہو گئے۔ جب فوج کے تین
بازو تھے اس وقت سپریم کمانڈر کا یا سالار اعظم کا
جو مقام تھا وہ دنیاوی لحاظ سے اتنا بڑا نہیں تھا
جتنا بڑا مقام اب اس ملک کے سپریم کمانڈر یا
کمانڈر انچیف کا ہو گیا ہے جس میں تین کی بجائے پانچ
بازو فوج کے ہیں۔

لیکن ہم روحانی جہاد اور روحانی مقابلوں
اور عظیم روحانی جنگ اور روحانی قربانیوں کی بات
کر رہے ہیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قیامت
تک کے لئے روحانی فوجوں کے سالار اعظم بنادیئے
گئے ہیں یعنی آپ کو

خاتم النبیین کا لقب

عطا ہوا ہے۔ اور آپ کے ماتحت جن سالاروں
نے پیدا ہونا تھا ان کی تعداد تین چار دس یا دس سو

نہیں بلکہ ایک زمانہ ایسا بھی آیا کہ جب تنزیل کے
آثار تھے اس وقت بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ

والسلام نے فرمایا ہے کہ اُمّت محمدیہ میں لاکھوں ناکہ
مقررین الہی پیدا ہوئے اور مقرب الہی روحانی

فوج کا سالار ہوتا ہے اور اس وقت مہدی مہمود

علیہ الصلوٰۃ والسلام مبعوث ہو گئے۔ مسیح دنیا کی طرف آگئے۔ اس عظیم جنگ کا معرکہ — جنگ تو شروع ہوئی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ لیکن — اس جنگ کا آخری معرکہ جس کی شدت انسانی عقل اپنے تصور میں نہیں لاسکتی۔ وہ زمانہ آگیا ہمدی آگئے اور اسلام کے اندر شیطان سے جو آخری معرکہ ہونا تھا اُس کا زمانہ آگیا۔ اسی لئے ہمارے وجود ہ سو سالہ عرصہ میں جو کتب مسلمان علماء اور اولیاء اور خدا کے برگزیدہ اور مقربین نے لکھی ہیں اللہ تعالیٰ نے اتنا عظیم مقام ان کو ہمدی کا بتایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خود انہیں علم دیا تھا کہ اس کا مقام اور شان کیا ہوگی۔ اتنا عظیم مقام اور شان بتائی ہے کہ ہم حیران ہوتے ہیں۔ جب ان کتب کو پڑھتے ہیں کہ ان بزرگوں کی طرف منسوب ہونے والوں نے ہمدی کا زمانہ تو پایا مگر اُسے شناخت نہیں کیا اور ان کے جو ہادی اور رہنما تھے جن طرف منسوب ہوتے ہیں انہوں نے ہمدی کا زمانہ تو نہیں پایا مگر اُسے شان اور مقام کے لحاظ سے شناخت کیا اور اس کی عظمت اور شان کے متعلق اپنی کتب میں لکھا۔ یہ جنگ شروع ہو چکی ہے اور جیسا کہ میں پہلے بتا چکا ہوں اس جنگ میں، اس آخری معرکہ میں جو مصر کے ہمدی موعود نے اسلام کی خاطر اور توحید کو قائم کرنے کے لئے اور نوع انسانی کے دل بیستہ کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کر دینے کے لئے لڑنا تھا اس معرکہ میں بھی یہ وقت جس میں ہم

اس جلسہ سالانہ کے بعد داخل ہو گئے ہیں یہ بڑی ہی اہمیت کا مالک ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو میں دیکھ رہا ہوں اور جو میرے کان آسمانی آواز سن رہے ہیں اور جو میری قوتِ شامہ خوشبو سونگھ رہی ہے وہ یہ ہے کہ جو اس صدی کے یعنی

جماعت احمدیہ کی زندگی

کی پہلی صدی کے یہ آخری پندرہ سال ہیں اس صدی کے یہ پندرہ سال اس لحاظ سے سب سے اہم ہیں کہ اس صدی میں اس سے قبل وہ تیاری جو دوسری صدی کے لئے ہمیں پہلی صدی میں کرنی تھی اتنی شدت اور اتنی وسعت کے ساتھ اور اتنے بڑے پیمانہ پر کبھی نہیں کی جو ان پندرہ سال کے اندر ہم نے کرنی ہے اور پھر اس کے ہماری زندگی کی — اس معرکہ کی زندگی کی (یہ معرکہ جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا اور جیسا کہ قرآن کریم میں اشارے پائے جاتے ہیں قریباً دو صدیوں اور کچھ سالوں تک پھیلا ہوا ہے) جو چیز میں دیکھ رہا ہوں وہ یہ ہے کہ پہلی صدی تیاری کی تھی چنانچہ ہم مثلاً بچاس ملکوں میں چلے گئے اب ان

اگلے پندرہ سال میں

ہم امید کرتے ہیں کہ دنیا کے ہر ملک میں ہم چلے جائیں گے۔ ہم بچاس ایسے ملکوں میں چلے گئے جہاں کے چندے بھی ہمارے رجسٹروں پر آتے ہیں اور

دنیا کا بہت بڑا حصہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے
اس عظیم جہاد کے احاطہ میں اور دائرہ کے اندر
لے لیا ہے۔ لیکن کچھ ملک ابھی ایسے ہیں جہاں
اکادہ کا احمدی ہو گا لیکن وہاں جماعتیں نہیں ہیں نہ
جماعت فی الحال بن سکتی ہے کیونکہ کوئی ایک احمدی
ایک شہر میں اور کوئی دوسرا دوسو میل دور۔ میں
نے بتایا تھا کہ سوڈان میں ایک ہی خاندان ۱۹۲۰ء
میں احمدی ہوا اور وہ ابھی تک احمدی ہے۔ اس
کا رابطہ مرکز سے کوئی نہیں تھا اب اچانک ہوا وہ
بھی مغربی افریقہ کے ایک ملک میں۔ تو اس طرح احمدی
تو شاید ہر ملک میں ہو گا لیکن جہاں جماعتیں بنائی
جاسکیں ایسے حالات میں وہ کام بھی ہم نے ان
پندرہ سالوں میں کرنا ہے اور بہت سی تیاری کرنی
ہے۔ تو یہ صدی دوسری صدی کے استقبال اور
اس کی تیاریوں کی تکمیل کے لئے ہے اور تیاری کے
نقطہ نگاہ سے اس صدی کے یہ سال بہت اہم ہیں۔
آپ خود سوچیں اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی، صحت مند
تقویٰ کی بنیادوں پر گزرنے والی زندگی عطا کرے
آپ میں سے ایسے بھی ہیں کہ جب وہ اس صدی میں
داخل ہو رہے ہوں گے تو تیس پینتیس سال کے ہونگے
کوئی چالیس سال کی عمر کو پہنچ رہے ہوں گے اور اس
صدی میں داخل ہو رہے ہوں گے۔ بہر حال جو

نئی اور جوان نسل

ہے اس کی ذمہ داریاں بڑوں کی نسبت بہت زیادہ
ہیں کیونکہ بڑے تو اپنی عمر کے لحاظ سے اپنے وقت میں

اس دنیا کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ سے انعام حاصل کرنے
کے لئے دوسری دنیا میں چلے جاتے ہیں۔ یہی اللہ تعالیٰ
کا قانون ہے لیکن اکثر نوجوان اور بچے (اطفال بھی
یہاں آئے ہوئے ہیں) جس وقت اپنی بھرپور جوانی
میں پہنچیں گے اور جس وقت انتہائی قربانیوں کا وقت
آئے گا اور وہ اللہ کے فضل سے قربانیاں دے رہے
ہوں گے۔ ان کے اوپر بڑا بوجھ پڑے گا اسی لئے
ہماری یہ خواہش ہوتی ہے کہ یہاں زیادہ سے زیادہ
ہمارے بچے اور خدام آئیں اور خدام الاحمدیہ کے
منظموں کو اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ صحیح رنگ
میں آپ کی تربیت کرنے کی توفیق دے۔ بہت سے
مضامین ہیں جو سنئے ہیں اسلئے کہ نئے مسائل کو ان کے
ذریعہ ہم نے حل کرنا ہے ان کی طرف معلوم نہیں
آپ کو توجہ دلائی گئی ہے یا نہیں۔ مجھے تو فیسوس
ہے کہ میں بیماری کی وجہ سے زیادہ آپ کے پاس
نہیں آسکا۔ بہر حال ذمہ داریاں آپ پر بے حد پڑنے
والی ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو یہ بشارت
دی ہے کہ جتنی بھی زمانہ کے حالات کے مطابق
اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ پر ذمہ داریاں ڈالے گا
اُسی کے مطابق اپنے فرشتوں کی افواج کو بھیج کر
اور اپنی رحمت کے دروازے آسمانوں سے کھول کر
آپ کے لئے ان ذمہ داریوں کے اٹھانے کی

توفیق و ہمت حاصل کرنے کے سامان

بھی پیدا کرے گا اور آپ کی طاقتوں میں اضافہ کرے گا

اور کوئی بوجھ جو آپ کے کندھوں پر ڈالا جائے گا وہ ناقابل برداشت نہیں ہوگا۔ یہ آپ کی نہیں کہیں گے کہ بوجھ تو زیادہ ڈال دیا گیا مگر اس کے مقابلہ میں ہمارے رب نے ہمیں طاقت نہیں دی کیونکہ اسلام کہتا ہے کہ جتنا بوجھ ہمارا رب ہم پر ڈالے گا اسی کے مطابق ہمیں طاقت بھی دیتا چلا جائے گا۔ اسی کے لئے ہمیں یہ دعا سکھائی گئی ہے وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ اِس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہماری طاقت میں تو اضافہ نہ کر لیکن ہمارے بوجھ میں کمی کر دے۔ اس آیت کا یہ مفہوم نہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے بوجھ میں تو اضافہ کر لیکن ہماری طاقتوں میں اسی کے مطابق اضافہ کرتا چلا جاوے اور یہ نسبت قائم رہے کہ جتنی ذمہ داری ڈالی گئی اتنی طاقت بھی دیدی گئی۔ اس کے لئے یہ دعا کیا کرو۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو اسلام اور احیاء کی روح کے سمجھنے کی توفیق عطا کرے اور آپ کے دلوں میں یہ بشارت بھردے کہ اس دنیا کی قربانیاں اور تکالیف کو برداشت کرنا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مقابلہ میں کوئی چیز نہیں۔ اور ہر قربانی دیکر ہر چیز اس کے حضور پیش کر کے عاجزانہ اسی کے سامنے بھجوتے ہوئے اس سے دعائیں کرتے رہیں۔ ہم بھی اور آپ بھی یعنی بڑی نسل بھی اور چھوٹی نسل بھی، سب مرد و زن عاجزانہ دعائیں کرتے رہیں کہ وہ اپنے

وعدوں کے مطابق جو نبی ہماری ذمہ داریاں بڑھاتا چلا جائے اور ہمارے بوجھوں کو اور بھی بوجھ کرنا چلا جائے اس کے مقابلہ میں اسی کے مطابق ہماری طاقتوں میں اضافہ کرنے والا ہو ہمارے بشارتوں میں اضافہ کرنے والا ہو۔ گزشتہ تین ساڑھے تین سال میں جماعت احمدیہ پر (چونکہ اس منصوبہ کے ماتحت نئی ذمہ داریاں پڑنے والی تھیں) میں نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے میں گنا زیادہ اپنا فضل کیا اور یہ فضل نمایاں کر کے آپ کے سامنے کر دیا آپ کے دل اکی جھرسے بھر گئے اور آپ کے سر اس کے آستانہ پہلے سے بھی زیادہ جھک گئے لیکن وہ جو آپ کو پہچانتے ہیں اور آپ کی مخالفتوں میں لگے ہوئے ہیں وہ پہلے سے میں گنا سے بھی زیادہ گھبرا گئے کہ یہ کیا ہو گیا۔ اور

عجیب و غریب باتیں

انہوں نے اب کوئی شروع کی میں ہر وقت عقل کے معیار پر پوری اترتی ہیں، نہ انھان کے معیار پر پوری اترتی ہیں، نہ اخلاق کے معیار پر پوری اترتی ہیں، نہ تقویٰ کے معیار پر پوری اترتی ہیں، نہ انسانیت کے معیار پر پوری اترتی ہیں ان کیلئے بھی دعائیں کریں کہ خدا نے آپ کے دل میں کتنی دشمنی نہیں پیدا کی بلکہ آپ حقیقی معنی میں وہ قوم ہیں جو صحابہ کرام کے ہر ایک کو حقیقتاً اخراجات للناس کے حقائق دنیا کی بھلائی اور بہبود کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنے اور نبیہ سے کی توفیق عطا کرے اور اپنے فضلوں کا زیادہ سے زیادہ وارث بنائے۔ اذ اب دعا کر لیں۔

(روزانہ افضل ۱۴ ارمی ۱۳۸۴ء)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

رپورٹ سالانہ تربیتی کلاس مجلس الامتدہ مرکزیہ

منعقدہ ۱۹ شہادت ۱۳۵۳ھ تا ۳۱ ہجرت ۱۳۵۳ھ
اپریل ۱۹۴۲ء مئی ۱۹۴۲ء

مجلس خدام الامتدہ کے قیام کی ایک اہم غرض خدام کے دینی علوم کے معیار کو بلند کرنا ہے۔ اس غرض کے لئے مجلس مرکزیہ کی طرف سے ہر سال ایک پندرہ روزہ تربیتی کلاس منعقد کی جاتی ہے جس میں شاہی ہونے والے خدام و اطفال کو قرآن کریم، حدیث، فقہ، کلام، قواعد و بیہ اور دینیسیائیت وغیرہ علوم پڑھائے جاتے ہیں۔ اس سال یہ کلاس مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ریلوے میں ۱۹ شہادت ۱۳۵۳ھ تا ۳۱ ہجرت ۱۳۵۳ھ منعقد ہوئی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس کلاس کے بارہویں ارشاد فرمایا ہے کہ کلاس میں ہر مجلس کی نمائندگی ہو۔

رابطہ عجیب اس

دوران سال گونا گونا گوں کی منظوری کے بعد مجلس مرکزیہ نے سرکلز، اشطوط اور خصوصی دوروں کے ذریعہ خصوصاً مجالس سے نمائندے بھجوانے کے لئے رابطہ قائم کئے رکھا اور سیدنا حضرت امیر المومنین کے ارشاد کی تعمیل کی طرف توجہ دلائی رہی۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس سال کلاس میں ۳۰۶ مجالس کے ۹۱ نمائندوں نے شرکت کی جبکہ گزشتہ سال ۲۹۶ مجالس کے ۸۸ نمائندے شریک ہوئے تھے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ اس سال شامل ہونے والی مجالس اور نمائندگان ہر دو لحاظ سے مجلس کا قدم ترقی کی طرف رہا۔

مجلس تربیتی کلاس محترم صدر صاحب مجلس خدام الامتدہ مرکزیہ نے درج ذیل اجاب کو تربیتی کلاس کے مختلف انتظامات پر دفرمائے ہیں۔

۱۔ مکرم عبدالرشید غنی صاحب

۲۔ اشد بخش صاحب شاہد

ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس

رابطہ

۷۔ مطالعہ :- کشتی نوح - شمائل احمد - دینی معلومات -

۸۔ حفظ :- سورۃ التین - الانشراح -

چہل حدیث میں سے دس احادیث

ادعیۃ الرسول میں سے دہائے نماز جنازہ سمیت پانچ دعائیں -

چالیس فقرے عربی زبان کے -

۹۔ صحت و صفائی سے متعلق احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم -

افتتاح :-

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کے ارشاد کے مطابق محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل جالندھری — ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) نے مؤرخہ ۱۹ شہادت ۱۳۵۳ ہجری بروز جمعہ کلاس کا افتتاح فرمایا۔ افتتاح کے وقت ۲۱۸ مجالس کے ۳۲۳ نمائندے حاضر تھے۔ آپ نے افتتاحی خطاب میں طلبہ کو مفید نصائح سے نوازا اور قرآن کریم کے ارشاد کے مطابق کلاس کی غرض و غایت بیان فرمائی آخر میں آپ نے طلبہ کو کلاس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی تلقین فرمائی۔

روزانہ پروگرام

کلاس کے روزانہ پروگرام میں اس امر کو خاص طور پر مد نظر رکھا جاتا ہے کہ کلاس کے آیام میں خدام و اطفال زیادہ سے زیادہ مصروف رہیں تاکہ ان مختصر آیام میں زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کریں اور خدام اطفال کی علمی و عملی تربیت احسن رنگ میں ہو۔ چنانچہ صبح ۷ بجے نماز تہجد کے لئے بیدار ہو کر جملہ طلبہ نماز تہجد باجماعت ادا کرتے رہے۔ نماز فجر کے بعد درس پھر ۵۔۵۵ تک نمائندگان کی ورزش کا اہتمام کیا گیا تھا اور سارے سات بجے ناشتہ سے فارغ ہو کر طلبہ کلاس کی تیاری کرتے اور کلاس کا تدریسی پروگرام شروع ہو جاتا تھا جو پونے بارہ بجے دوپہر تک جاری رہتا۔ نماز عصر کے بعد روزانہ علماء سلسلہ علمی و تربیتی مضامین پر خطاب فرماتے۔ پونے چھ بجے شام سے خدام و اطفال مختلف کھیلوں میں شامل ہوتے اور نماز مغرب روزانہ مسجد مبارک میں ادا کرتے رہے۔ عشاء کے بعد عموماً محترم عطاء الرحیب صاحب راشد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ طلبہ کو چند منٹ مفید نصائح سے نوازتے اس کے بعد ۹ بجے شام سونے کی اجازت تھی۔ تاکہ جلد سو کر تہجد کے لئے جلد بیداری ہو سکیں۔

انتظام تدریس :- تدریس کے اوقات میں درج ذیل اجاب نہایت محنت سے اپنا اپنا مضمون پڑھاتے

رہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو احسن جزا سے نوازے۔ آمین

- ۱۔ قرآن کریم مکرم مولوی لائق احمد صاحب طاہر
- ۲۔ حدیث مولانا غلام باری صاحب سیف
- ۳۔ کلام عبدالملک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مکرم شاہ
- ۴۔ فقہ مولوی عبدالباہ صاحب شاہ سابق مبلغ انچارج تنزانیہ
- ۵۔ ارشادات نبوی مولانا منیر احمد صاحب عارف
- ۶۔ درس ملعوظات مہتممین مرکزیتہ
- ۷۔ رد علیائیت جمیل الرحمن صاحب رفیق سابق مبلغ انچارج کینیا
- ۸۔ مشق تقاریر جمیل الرحمن صاحب رفیق سابق مبلغ انچارج کینیا
- ۹۔ قواعد عربی مرزا محمد الدین صاحب نازیروغیر جامعہ احمدیہ

ترجمہ تقاریر

نماز عصر کے بعد ترجمہ تقاریر کے لئے وقت مقرر ہوتا تھا۔ چنانچہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے درج ذیل علماء نے مندرجہ ذیل عناوین پر خطاب فرمایا :-

- ۱۔ قبولیت دعا۔ ہستی باری تعالیٰ کا ایک ثبوت مکرم مولانا عبدالملک خان صاحب
- ۲۔ برکات خلافت شیخ مبارک احمد صاحب
- ۳۔ کامر صلیب علیہ السلام کے کارنامے مولانا ابوالعطار صاحب بالندھری
- ۴۔ سیرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (پاکیزہ جوانی) مولانا غلام باری صاحب سیف
- ۵۔ سیرت حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید مسعود کمال یوسف صاحب
- ۶۔ ذکر حبیب مسعود احمد صاحب دہلوی ایڈیٹر الفضل
- ۷۔ خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں عطاء الرحیم صاحب آشدہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیتہ
- ۸۔ ہماری جدوجہد کا نصب العین صاحبزادہ میرزا طاہر احمد صاحب
- ۹۔ مسلمان فرقوں کا تعارف مولانا دوست محمد صاحب شاہ

مجلس سوال و جواب

یکم اور دو ہجرت (مئی) کو مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں درج ذیل علماء کرام نے طلبہ کے سوالوں کے جوابات دیئے :-

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب
 ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)
 ملک سیف الرحمن صاحب
 پرنسپل جامعہ احمدیہ و مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ

مولانا عبدالمالک خان صاحب
 ناظر اصلاح و ارشاد

دوست محمد صاحب شاہ
 مؤرخ احمدیت

ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب
 صدر شعبہ طبیات تعلیم الاسلام کالج

ابتداءً پروگرام میں مجلس سوال و جواب کے لئے ایک دن مقرر تھا لیکن خدام و اطفال کی غیر معمولی دلچسپی کے پیش نظر ۲ مئی کو تدریس کے اوقات میں پروگرام دوبارہ رکھا گیا۔ دونوں روز یہ پروگرام بہت کامیاب رہا اور طلبہ نے بہت استفادہ کیا۔

بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے تصویبی مناظر

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اقل تحریک جدید نے مؤرخہ ۲۶ اپریل بروز جمعہ بعد نماز عشاء بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام سے متعلق سلائیڈ دکھائیں۔ محترم چوہدری صاحب تصاویر کے ساتھ ساتھ دلچسپ اور دلنشین پیرایہ میں تصاویر کی وضاحت بھی فرماتے رہے۔

مقابلہ سیر

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے پیش نظر مؤرخہ ۲۶ شہادت نماز فجر کے بعد سیر کا مقابلہ ہوا۔ جملہ خدام و اطفال نے اس میں حصہ لیا اور سیر کے بعد خدا تعالیٰ کی قدرت کے نظارے جو انہوں نے اس سیر کے دوران مشاہدہ کئے تھے ان کو مضمون کی صورت میں رقم کیا۔ ان مضامین میں اول، دوم اور سوم آنے والے انعامات کے حقدار قرار دیئے گئے ان کے نام انعامات کے حصے میں درج ہیں۔

عملی پروگرام

گزشتہ سال سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے کلاس میں شامل ہونے والوں کے لئے عملی پروگرام تجویز فرمایا تھا اور اس سے متعلق اصولی ہدایات دی تھیں۔ انہی ہدایات کی روشنی میں اس سال عملی پروگرام ترتیب دیا گیا۔ اس پروگرام کے دو حصے تھے۔

۱۔ سائیکل سفر۔ سائیکل پر تقریباً ایک سو میل کا سفر کرنا اور اس سفر کے دوران خدمتِ خلق کے امور سرانجام دینا۔

۲۔ ربوہ کے نواحی دیہات میں جا کر اصلاح و ارشاد، وقارِ عمل اور خدمتِ خلق کے کام سرانجام دینا۔ ان اغراض کی تکمیل کے لئے درج ذیل پروگرام کے مطابق عمل کیا گیا۔

سائیکل سفر

سائیکل سفر کے لئے سچا و فودیناے گئے۔ ہر وفد بارہ سائیکل سواروں پر مشتمل تھا۔ ہر وفد کا ایک انچارج مقرر کیا گیا اور درج ذیل مقامات کی طرف یہ وفود روانہ ہوئے، ہر وفد اپنی منزل مقصود پر پہنچ کر واپس ربوہ سائیکل پر ہی آیا۔

پہلا وفد	سانگلہ ہل	براستہ کھرڈیا نوالہ
دومرا وفد	سانگلہ ہل	براستہ سکھیک
تیسرا وفد	حافظ آباد	
چوتھا وفد	بھیرہ	

پیدل سفر

ربوہ کے نواحی ۱۸ دیہات میں اٹھارہ وفود بھیجائے گئے۔ ہر وفد ۱۶ خدام پر مشتمل تھا۔ ان وفود نے اپنے اپنے علاقہ میں گرمی کی شدت کے باوجود دن بھر نہایت محنت، ہمت، خلوص اور خدمتِ خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر خدمتِ خلق، اصلاح و ارشاد اور وقارِ عمل کا نہایت عمدہ کام کیا۔ ان کے کام کا موقعہ پر جائزہ لینے کے لئے محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب نائب صدر، ناظمِ عملی پروگرام اور دیگر مہتممینِ کرام دیہات میں موقعہ پر تشریف لے گئے اور جائزہ کے ساتھ ساتھ ہدایات بھی دیں۔ ان طلباء نے مکانات کی مرمت، گاؤں کی صفائی اور فصلوں کی کٹائی میں مدد اور دیگر خدمتِ خلق کے کام میں عملی پروگرام کے سائیکل سفر میں کل ۱۲۵ خدام اور پیدل سفر میں ۲۸۸ خدام نے حصہ لیا جبکہ گزشتہ سال سائیکل سفر میں ۳۵ خدام اور پیدل سفر میں ۲۴۸ خدام شامل ہوئے تھے

درس قرآن کریم و حدیث

روزانہ نماز فجر کے بعد درج ذیل علماء کرام قرآن کریم اور حدیث شریف کا درس دیتے رہے۔

صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا دورہ مجالس

محرم عطاء الجلیب صاحب راشد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے وسط مارچ سے لیکر اب تک سارے ذیل مجالس کا دورہ کیا۔
 ۱۔ ارمان / مارچ - محرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ لاٹلی پور شہر کی سالانہ تقریب میں شرکت کے لئے لاٹلی پور شہر تشریف لے گئے۔ آپ نے لاٹلی پور شہر کے خدام سے اجلاس عام میں خطاب فرمایا اور اسی امر کی تلقین کی کہ خدام احمدیت اپنے دلوں کو اس نور یقین سے منور کریں کہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے احمدیت کامیاب و کامران ہوگی۔ اس کے بعد دو اجلاسات ہوئے۔ (۱) اجلاس قائمین مسلح لاٹلی پور و نگران حلقہ جات۔ (۲) اجلاس مجلس عاملہ لاٹلی پور شہر۔

اس پروگرام میں صدر محترم کے ہمراہ محرم مہتمم صاحب تعلیم، محرم مہتمم صاحب اصلاح و ارشاد اور محترمہ صاحبہ مرکزیہ بھی شامل ہوئے۔

۲۔ ارمان / مارچ - مجلس خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور نے مؤرخہ ۷ مارچ بروز اتوار یک روزہ اجتماع کا اہتمام کیا تھا۔ صدر محترم نے اس اجتماع میں خدام سے افتتاحی خطاب کیا اور اجتماع کے بابرکت ہونے کی دعا کی۔ دس بجے صبح مجلس خدام الاحمدیہ اسلامیہ پارک کے اجلاس عام میں خطاب فرمایا اور خدام بھائیوں کو عاجزانہ راہیں اختیار کرنے، ہر ایک کی کوششوں کو سنا کر ادا کرنے اور ہر ایک بدی کو بیزار ہو کر ترک کرنے کی نصیحت کی۔ اجلاس عام کے بعد مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا۔

شام کو مجلس خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور کے ایک روزہ اجتماع کی اختتامی تقریب میں شامل ہوئے اور تقسیم انعامات کے بعد خدام سے خطاب فرمایا۔ اس موقع پر آپ نے خدام کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی سب سے بڑا انعام ہے جس کے حاصل کرنے کے لئے ہم سب کو کوشش کرنی چاہیے۔ اس دورہ کے دوران محرم مہتمم صاحب صحت جسمانی بھی ہمراہ تھے۔

۳۔ شہادت / اپریل - مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا شہر کے اجلاس عام میں شرکت فرمائی اور خدام سے خطاب کیا۔ اجلاس عام کے بعد مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا جس میں صدر محترم کے علاوہ محرم مہتمم صاحب اور محرم مہتمم صاحب اصلاح و ارشاد نے شعبہ جات سے متعلق تفصیلی ہدایات دیں۔

۴۔ اربھرت / مئی -

صدر محترم دونے بعد دوپہر سرگودھا تشریف لے گئے اور ضلع سرگودھا کے قائمین مجالس، مجلس عاملہ ضلع سرگودھا اور نگران حلقہ جات سے خطاب فرمایا۔ اور خدام بھائیوں کو اپنا ذمہ داریاں پوری مستعدی اور محنت کے ساتھ ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

نماز عصر کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا چھاؤنی کی تربیتی کلاس کا افتتاح فرمایا۔

”خالد کی توسیع اشاعت میں ادارہ سے تعاون کیجئے! سر مینجر“

ایک سو سالانہ تریبونی کلاس میں نمائندگی کا مجلس و ارگنٹوارہ

نمبر شمار	نام مجلس	تعداد نمائندگان	نمبر شمار	نام مجلس	تعداد نمائندگان	نمبر شمار	نام مجلس	تعداد نمائندگان
۱	ضلع پشاور	۱۷	۳۵	دھیر کے کلاں	۴	۱		
۱	پشاور	۲	۳۶	ضلع جہلم		۱		
۲	پٹی	۱	۳۷	جہلم	۱۸	۱		
۳	پشاور یونیورسٹی	۱	۳۸	چکوال	۱۹	۱		
۴	بازید خیل	۲	۳۹	محمود آباد	۲۰	۲		
	ضلع مردان		۴۰	بھون	۲۱	۱		
۵	مردان	۱	۴۱	کالا گوجران	۲۲	۱		
۶	ٹوپی	۱	۴۲	ڈنڈوت	۲۳	۱		
۷	اسماعیل	۱		ضلع کیمپور				
	ضلع ہزارہ		۴۳	کیمپور	۲۴			
۸	ایبٹ آباد	۱	۴۴	پنڈی گھیب	۲۵	۱		
۹	داتہ	۱	۴۵	واہ سینٹ ورکس	۲۶	۱		
	ضلع کوہاٹ		۴۶	ضلع گجرات				
۱۰	کوہاٹ	۱	۴۷	کھاریاں	۲۷	۱		
	ضلع راولپنڈی		۴۸	رسول	۲۸			
۱۱	سجد نور راولپنڈی	۳	۴۹	گولیکی	۲۹	۲		
۱۲	مری	۱	۵۰	نگرالی	۳۰	۱		
۱۳	گوجران	۱	۵۱	دیونا بھرا	۳۱	۱		
۱۴	واہ کینٹ	۲	۵۲	منگے	۳۲	۲		
۱۵	اسلام آباد	۲	۵۳	شادیوال	۳۳	۲		
۱۶	ٹیکسلا	۱	۵۴	چوکن ٹوالی	۳۴	۱		
			۵۵	گنڈا سنگھ والا				

نمبر شمار	نام مجلس	تعداد اندگان	نمبر شمار	نام مجلس	تعداد اندگان	نمبر شمار	نام مجلس
۵۵	۱۹۴ ر-ب	۱	۷۸	پکا نسوانہ	۱	۲	۲ ٹی-ڈی-اے
۵۶	۶۹ گھسیٹ پور	۴	۷۹	مٹھ غلام والہ	۱	۲	۱۶۸ منگلہ شمالی
۵۷	۲۹۵ گ-ب	۱		ضلع سرگودھا			۱۵۲ شمالی
۵۸	۵۲۸ "	۱	۸۰	سرگودھا شہر	۲	۱	۴۹ جنوبی
۵۹	۵۲ "	۱	۸۱	بھیرہ	۲	۱	مٹھ جوتیہ
۶۰	۸۶ ج-ب	۱	۸۲	۳۳ جنوبی	۲	۲	۴۶ شمالی
۶۱	۱۰۹ ر-ب	۱	۸۳	۹۹ شمالی	۲	۱	بھارڈہ
۶۲	تاندلیا نوالہ	۱	۸۴	۳۵ جنوبی	۱	۳	سرگودھا چھاؤنی
۶۳	۱۲۵ ر-ب	۱	۸۵	۷۸ شیخ پور	۲	۱	بھنگہ
۶۴	۱۰ ج-ب	۱	۸۶	۳۸ جنوبی	۱	۱	۶۲ جنوبی
۶۵	۶۴۴ گ-ب	۱	۸۷	۷۱ "	۱	۲	۳۵ شمالی
۶۶	۳۳ ج-ب	۱	۸۸	۹ پھیلا شمالی	۲	۱	دھول منگلہ
۶۷	۱۳۹ ر-ب	۱	۸۹	خوشاب	۵	۱	بھلوال
۶۸	۵۹۱ گ-ب	۱	۹۰	گھوگھیاٹ	۱	۱	حویلی مجوکہ
۶۹	۶۰ ر-ب	۱	۹۱	۹۸ شمالی	۳	۱	کھائی کلاں
۷۰	۲۰۳ ر-ب	۱	۹۲	روڈہ	۶	۱	پیلو وینس
	ضلع جھنگ		۹۳	۳۷ جنوبی	۲	۱	۳۲ جنوبی
۷۱	جھنگ شہر	۱	۹۴	کوٹ مومن	۲	۱	ساہیوال
۷۲	" صدر	۳	۹۵	بھان امید علی ورک	۲	۲	سو بھاگا
۷۳	پنیوٹ	۱	۹۶	ادرجمہ	۱	۱	مڈھ رانجھا
۷۴	لالیاں	۱	۹۷	۸۷ شمالی	۱	۱	رکھ چراگاہ بھیرہ
۷۵	شورکوٹ	۱	۹۸	۸۱ جنوبی	۱		ضلع میانوالی
۷۶	احمد نگر	۲	۹۹	۳۹ ڈی-بی	۱	۱	میانوالی
۷۷	جل بھٹیاں	۱	۱۰۰	۴۳ جنوبی	۱	۱	لیاقت آباد

نمبر شمار	نام مجلس	تعداد اندکان	نمبر شمار	نام مجلس	تعداد اندکان	نمبر شمار	نام مجلس
۱۲۴	داؤد خیل	۱	۱۲۶	بھڑال	۴	۱۴۹	تلونڈی راہوالی
۱۲۵	پنجگرائیں	۱	۱۲۷	داتہ زیدکا	۱	۱۵۰	مانگٹ اوپے
	ضلع لاہور		۱۲۸	بدوٹھی	۲	۱۵۱	فیروز والہ
۱۲۶	اسلامیہ پارک	۲	۱۲۹	قلندہ صوبہ سنگھ	۱	۱۵۲	تلونڈی کھجور والی
۱۲۷	قصور	۱	۱۵۰	ڈگری گھمنان	۱	۱۵۳	پریم کوٹ
۱۲۸	ہانڈو گجر	۲	۱۵۱	مالو کے بھگت	۱	۱۵۴	چک چٹھہ
۱۲۹	مغلیہ پورہ	۳	۱۵۲	لدھر کرم سنگھ	۱	۱۵۵	پریم کوٹ خانی
۱۳۰	شمس آباد	۱	۱۵۳	عزیز پور ڈگری	۲	۱۵۶	بھرمی شاہ رحمان
۱۳۱	شاہدہ ٹاؤن	۱	۱۵۴	ڈیریا نوالہ	۲	۱۵۷	منڈیالہ وڈاچ
۱۳۲	جاہن	۱	۱۵۵	ترسکہ سیان	۱	۱۵۸	گرموٹہ ورکان
۱۳۳	ہانا پور	۱	۱۵۶	کھریا	۱	۱۵۹	دولہ والی
۱۳۴	سانگرہ	۱	۱۵۷	راسے پور	۱	۱۶۰	چک پٹھان
۱۳۵	پتوکی	۲	۱۵۸	میانوالی خانانوالی	۱	۱۶۱	تلونڈی موسے خان
۱۳۶	چونیاں	۱	۱۵۹	گھٹیا لیاں خورد	۱	۱۶۲	احسن آباد
۱۳۷	ماڈل ٹاؤن	۲	۱۶۰	پنچکے نوالہ	۱	۱۶۳	سکھکی منڈی
۱۳۸	شاہدہ فیکٹری ایریا	۱	۱۶۱	دھرو بسرا	۱	۱۶۴	ڈیرہ ڈوگرال
۱۳۹	کھڈیاں	۱	۱۶۲	بن بابوہ	۱		ضلع شیخوپورہ
۱۴۰	دہلی دروازہ	۲	۱۶۳	سورنگیاں	۱	۱۸۵	شیخوپورہ
۱۴۱	دارالذکر	۳	۱۶۴	بہادر پورہ	۱	۱۸۶	بہوڑو
	ضلع سیالکوٹ			ضلع گوجرانوالہ		۱۸۷	تنکانہ
۱۴۲	سیالکوٹ شہر	۲	۱۶۵	گوجرانوالہ شہر	۷	۱۸۸	چوہدری کانہ
۱۴۳	پسرور	۱	۱۶۶	ترگڑی	۱	۱۸۹	نواں کوٹ
۱۴۴	ڈسکہ	۱	۱۶۷	حافظ آباد	۱	۱۹۰	کوٹ رحمت خان
۱۴۵	نارووال	۱	۱۶۸	وزیر آباد	۱	۱۹۱	سٹھیالی خورد

نمبر شمار	نام مجلس	تعداد نمندگان	نمبر شمار	نام مجلس	تعداد نمندگان	نمبر شمار	نام مجلس	تعداد نمندگان
۱۹۲	جھنگڑہ حاکم والا	۳	۲۱۴	اوکاڑہ	۲	۲۲۳	فیروزہ	۱
۱۹۳	کرم پورہ	۱	۲۱۵	ای۔ بی۔	۱	۲۲۴	ای۔ بی۔	۱
۱۹۴	چوڑا سنگھ	۱	۲۱۶	پاکپٹن	۱	۲۲۵	بستہ کندھارا سنگھ	۱
۱۹۵	شاہ کوٹ	۱	۲۱۷	حوٹلی کھا	۴	۲۲۶	ضلع خیر پور	۱
۱۹۶	ٹارنگ منڈی	۱	۲۱۸	میرک	۲	۲۲۷	کروٹڈی	۱
۱۹۷	کالیہ	۲	۲۱۹	پٹپ	۱	۲۲۸	جمال پور	۱
۱۹۸	ڈیرہ دہلوتی	۱	۲۲۰	ضلع مظفر گڑھ	۱	۲۲۹	فضل آباد	۱
۱۹۹	ساہیوال	۱	۲۲۱	ضلع ڈیرہ غازی خان	۱	۲۳۰	ضلع سکھ	۱
۲۰۰	کوٹ عبدالملک	۱	۲۲۲	بستی رندیاں	۱	۲۳۱	روہڑی	۱
۲۰۱	بلرٹھ کے	۱	۲۲۳	راہن پور	۱	۲۳۲	ضلع جکیب آباد	۱
۲۰۲	مرید کے	۲	۲۲۴	بیٹہ چین والا	۱	۲۳۳	جکیب آباد	۱
۲۰۳	ضلع ملتان	۱	۲۲۵	بستی سرانی	۲	۲۳۴	ضلع لاڑکانہ	۱
۲۰۴	ملتان	۱	۲۲۶	ضلع بہاولپور	۲	۲۳۵	بادہ	۱
۲۰۵	خانیوال	۲	۲۲۷	بیمہ سٹ	۲	۲۳۶	انور آباد	۱
۲۰۶	بورے والہ	۲	۲۲۸	ادب شریف	۲	۲۳۷	کھنڈو	۱
۲۰۷	دنیا پور	۲	۲۲۹	ضلع بہاولنگر	۲	۲۳۸	گورنگ	۱
۲۰۸	کھٹے والا	۲	۲۳۰	۱۶۸ مراد	۱	۲۳۹	گوٹہ جام خان چانڈیو	۱
۲۰۹	کبیر والا	۱	۲۳۱	چشتیاں	۱	۲۴۰	وارہ	۱
۲۱۰	ڈیلیوبی	۱	۲۳۲	ضلع رحیم یار خان	۱	۲۴۱	ضلع نواب شاہ	۱
۲۱۱	پیراں غائب	۱	۲۳۳	رحیم یار خان	۱	۲۴۲	نواب شاہ	۱
۲۱۲	عبدالحمیم	۱	۲۳۴	بھول	۱	۲۴۳	باندھی	۱
۲۱۳	ضلع ساہیوال	۳	۲۳۵	خانپور	۱	۲۴۴	قمر آباد	۱
						۲۴۵	دوڑ رسول بخش	۱
						۲۴۶	رحمن آباد	۱

۱	کیمیل پور	۲۹	۳۰۶	۱	محمود آباد	۲۷۹	۱	محراب پور	۲۵۲
۱	دارالذکر ضلع لاہور	۲۶۱ نمائندے	۳۰۶ مجالس	۱	کزی	۲۸۰	۱	گوٹھ عطا محمد	۲۵۳
۱	ادرجہ ضلع سرگودھا	۱	۳۲۲ حاکم و حاکمات	۲	ناصر آباد	۲۸۱	۱	گوٹھ شیوارام	۲۵۴
۱	ان مجالس کے چھ نمائندے دیوے	۱	کھریا ضلع سیالکوٹ	۱	کریم نگر	۲۸۲	۱	ہندی آباد	۲۵۵
۱	آنے کی وجہ سے شامل نہیں کئے گئے	۱	احسن آباد ضلع گوجرانوالہ	۲	پھیرو پٹی	۲۸۳	۱	ضلع حیدر آباد	۲۵۶
				۳	نصرت آباد	۲۸۴	۳	حیدر آباد	۲۵۷
				۱	شریف آباد	۲۸۵	۱	بدین	۲۵۸
				۱	لطیف نگر	۲۸۶	۱	بشیر آباد	۲۵۹
				۱	گوٹھ میاں جان محمد	۲۸۷	۱	ظفر آباد لاہور	۲۶۰
				۱	نقیس نگر فارم	۲۸۸	۱	سنجر پانگ	۲۶۱
				۱	طارق آباد	۲۸۹	۱	کوٹ احمدیاں	۲۶۲
				۱	جنتی آباد	۲۹۰	۱	سندھ محمد خان	۲۶۳
				۱	فضل آباد	۲۹۱	۱	گلارچی	۲۶۴
				۱	ضلع کوٹہ	۲۹۲	۱	سندھ غلام علی	۲۶۵
				۱	کوٹہ	۲۹۳	۱	نواں کوٹ احمدیاں	۲۶۶
				۱	ضلع کراچی	۲۹۴	۱	ظفر آباد سیٹھ نئی لاہور	۲۶۷
				۲	ڈرگ روڈ	۲۹۵	۱	مبارک آباد	۲۶۸
				۱	مالیر	۲۹۶	۱	گوٹھ گوندل	۲۶۹
				۱	کورنگی	۲۹۷	۱	کھوسکی	۲۷۰
				۲	صدر	۲۹۸	۱	ضلع سانگھڑ	۲۷۱
				۲	مارٹن روڈ	۲۹۹	۱	سانگھڑ	۲۷۲
				۲	ناظم آباد	۳۰۰	۱	گوٹھ احمد پور	۲۷۳
				۱	غریب آباد	۳۰۱	۱	ضلع تھریاں	۲۷۴
				۱	سوسائٹی	۳۰۲	۱	میرپور خاص	۲۷۵
				۱	آزاد کشمیر	۳۰۳	۱	جیمس آباد	۲۷۶
				۱	بھابڑہ	۳۰۴	۱	نو کوٹ	۲۷۷
				۱	آرام باڈی	۳۰۵	۱	نوزنگ فارم	۲۷۸
				۱	میرا بھڑکا	۳۰۶	۱	محمد آباد سیٹھ	۲۷۹
				۱	خیل آباد	۳۰۷	۱	احمد آباد سیٹھ	۲۸۰
				۱	درہ شیرخان	۳۰۸	۱	نبی سرور	۲۸۱

ترتیبی کلارنری میں نمائندگی کا دس سالہ گوشوارہ

تعداد نمائندگان	نمائندگی مجالس	سال
۱۳۶	۵۰	۱۳۴۳
		۶۱۹۶۵
۱۱۳	۲۱	۱۳۴۵
		۶۱۹۶۶
۱۰۱	۳۰	۱۳۴۶
		۶۱۹۶۷
۱۷۰	۷۰	۱۳۴۷
		۶۱۹۶۸
۲۵۰	۱۷۰	۱۳۴۸
		۶۱۹۶۹
۲۱۴	۱۲۹	۱۳۴۹
		۶۱۹۷۰
۲۲۸	۲۶۳	۱۳۵۰
		۶۱۹۷۱
۲۷۲	۲۹۷	۱۳۵۱
		۶۱۹۷۲
۲۷۸	۲۹۶	۱۳۵۲
		۶۱۹۷۳
۲۹۱	۳۰۶	۱۳۵۳
		۶۱۹۷۴

مجلس خدامہ الاحمدیہ مرکزیہ کے ایک سو پانچ سالانہ تہذیبی کلاس میں نمائندگی کا ضلعوار گوشوارہ

نمبر شمار	ضلع	کل مجالس	نمائندگی	نمائندگان	نمبر شمار	ضلع	کل مجالس	نمائندگی	نمائندگان
۱	پشاور	۱۱	۴	۶	۲۲	ڈیرہ غازی خان	۱۲	۵	۶
۲	مردان	۳	۳	۳	۲۳	بہاولپور	۱۸	۲	۳
۳	ہزارہ	۸	۲	۲	۲۴	بہاولنگر	۲۲	۲	۲
۴	ڈیرہ اسماعیل خان	۱	-	-	۲۵	رحیم یار خان	۱۹	۷	۷
۵	کوہاٹ	۲	۱	۱	۲۶	خیرپور	۱۲	۳	۳
۶	بنوں	۱	-	-	۲۷	سکس	۶	۱	۱
۷	راولپنڈی	۱۳	۷	۱۴	۲۸	جیکب آباد	۳	۱	۱
۸	کیمبلپور	۳	۲	۲	۲۹	لاڑکانہ	۹	۶	۶
۹	جہلم	۱۳	۶	۸	۳۰	نواب شاہ	۲۱	۹	۹
۱۰	گجرات	۲۹	۱۷	۲۴	۳۱	حیدر آباد	۲۵	۱۴	۱۶
۱۱	مرگودھا	۵۹	۴۲	۷۰	۳۲	سانگھڑ	۷	۲	۲
۱۲	جھنگ	۲۶	۹	۱۲	۳۳	دادو	۴	-	-
۱۳	میانوالی	۸	۴	۴	۳۴	محقربارک	۲۷	۲۰	۲۲
۱۴	لاٹ پور	۸۴	۲۸	۴۶	۳۵	کوئٹہ	۲	۱	۱
۱۵	لاہور	۳۲	۱۶	۳۲	۳۶	کراچی	۸	۸	۱۶
۱۶	سیالکوٹ	۷۹	۲۲	۲۹	۳۷	میرپور آزاد کشمیر	۱۱	-	-
۱۷	گوجرانوالہ	۳۶	۱۹	۲۷	۳۸	منظر آباد آزاد کشمیر	۲	۵	۵
۱۸	شیخوپورہ	۵۶	۱۹	۲۵	۳۹	رہوہ	۱	۱	۲۹
۱۹	ملتان	۳۰	۱۰	۱۶	-	-	-	-	-
۲۰	ساہیوال	۲۷	۷	۱۴	-	-	-	-	-
۲۱	منظر گڑھ	۱۴	۱	۱	-	-	-	-	-
میزان کل					۴۱	۳۰۶	۷۵۰	-	-

منازلت

خدا م الامام احمدی کی تربیتی کلاس میں شامل ہونے والے
خدا م اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی تعلیم و تربیت لیکر اپنے
گھروں کو واپس جاتے ہیں بعض خدا م بھائی اپنے جذبات
کا اظہار بھی کرتے ہیں۔ چنانچہ نمونہ کے طور پر دو خطوط ملاحظہ
فرمائیں جو اس کلاس کے بعد مجلس مرکزیہ کو موصول ہوئے۔
۱۔ ”سب احمدی بھائیوں اور ان منتظمین کو جو متحدہ
لے کر غشتار تک ہماری خدمت کرتے رہے اور
اپنے آرام اور خواہشات کو قربان کیا ان کو میرا
سلام۔ اور میں خدا کے حضور اپنے ان معزز اساتذہ
کی قربانیوں اور احسانوں کی قبولیت کے لئے بھی
دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان سب بھائیوں اور
اساتذہ کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور انہیں اپنے
ہاں اچھے اجر سے نوازے۔ سب کی خدمت میں سلام
اور دعا۔“ (میاں مظفر احمد رول نمبر ۲۱۲) فلیٹ
مارگیٹ میاں خالد حمید۔ کریم پارک بلاک کچا راوی روڈ لاہور
۲۔ ”خاکسار اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خیریت کو پہنچ گیا
ہے۔ یہ لکھنے سے میں رک نہیں سکتا کہ یہ میری بہت بڑی
خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس سال مجھے پندرہ روزہ
تربیتی کلاس میں شامل ہونے کی سعادت عطا فرمائی
ہے۔ اپنے رب کے اس احسان کا میں جتنا بھی شکر
بجلاؤں کم ہے۔
ربوہ میں مختصر قیام کے دوران جو روحانی اور

جسمانی فوائد مجھے حاصل ہوئے ہیں وہ اتنے
زیادہ ہیں کہ ان چند سطور میں ان کی تفصیل بیان
کرنا یقیناً ناممکن ہے۔ مختصراً یہ کہ سب سے بڑا
اور قابل الذکر فائدہ جو مجھے نالائق کو حاصل ہوا
ہے وہ میرے اندر حضرت مسیح موعود علیہ السلام
کی کتب مقدسہ اور سلسلہ کے لٹریچر کے مطالعہ
کا شوق پیدا ہونا ہے۔ اب میری یہ حالت ہے
کہ جب تک میں سلسلہ کی کوئی نہ کوئی کتاب مطالعہ
نہ کروں مجھے چین نہیں آتا۔ دوسرا فائدہ جو مجھے
حاصل ہوا ہے وہ دینی کاموں میں رغبت اور
لچسپی ہے۔ بہر کیف اب میں محسوس کر رہا ہوں
کہ مجھ میں بہت بڑی روحانی تبدیلی پیدا ہو گئی
ہے۔

دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے سلسلہ کا صحیح
خادم بنائے اور زیادہ سے زیادہ خدمت
کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین یا رب العالمین۔
آپ کا حسن سلوک اور محبت و شفقت کے
ساتھ ہم خدا م کے ساتھ پس آنے کا اثر ابھی تک
میرے دل و دماغ پر قائم ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو
اس کا اجر عظیم عطا فرمائے اور آپ کو بڑھ چڑھ کر کام
کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین یا رب العالمین۔
(محمد زقیل ذکر یا برادر۔ فاطمہ جناح روڈ کوسٹ)

محترم مولانا عبدالملک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد۔ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت۔ محترم ملک مبارک احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ۔ محترم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد سابق مبلغ تترانیہ۔

ورزش اور کھیل

طلبہ کی صحت کے لئے کلاس میں درج ذیل انتظام تھا۔ نماز فجر اور درس کے بعد تمام خدام کے لئے ورزش لازمی قرار دی گئی جس کے لئے پانچ نگران مقرر تھے۔ نماز عصر اور تربیتی تقریر کے بعد سب خدام کھیل میں حصہ لیتے رہے۔ چنانچہ فٹ بال، والی بال، اگڈی، بیڈمنٹن، رزنگ اور وزن اٹھانے کا انتظام موجود تھا۔ آخر میں کھیلوں کے مقابلے ہوئے۔ علاوہ انہیں دوڑ، کلائی پکڑنا، وزن اٹھانا اور نشا غلیل کے انفرادی مقابلے بھی منعقد ہوئے۔

طبی امداد۔ نمائندگان کی طبی امداد کے لئے ڈپنٹری قائم کی گئی جس سے ابتدائی طبی ضرورتیں پوری ہوتی رہی۔
مطالعہ افضل۔ خدام و اطفال کو انتظامی لحاظ سے احزاب میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ہر حزب کو افضل کا ایک پرچہ مطالعہ کے لئے مہیا کیا جاتا رہا۔

نظمی روزہ۔ ہر سالہ احمدیہ جوہلی منصوبہ کے تربیتی پروگرام کے تحت خدام کو نظمی عبادت تسبیح و تحمید کے لئے بار بار تلقین کی گئی۔ دعاؤں کا پیارٹ پھپھو کر ہر خادم کو دیا گیا۔ اسی تربیتی پروگرام کے تحت مورخہ ۲۴ اپریل کو ۱۰۲ خدام نظمی روزہ رکھا۔

ایک خصوصی پروگرام

مورخہ ۲۲ مئی ۱۰ بجے صبح سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے خطاب کا ٹیپ سنا یا گیا۔ خدام نے حضور رضی اللہ عنہ کا خطاب نہایت توجہ، انہماک، محبت اور شوق سے سنا بہت سے خدام ایسے تھے جنہوں نے حضور کو زندگی میں کبھی نہیں دیکھا تھا اور اب پہلی بار آواز سنانے کا موقع میسر آیا تھا حضورؐ کی آواز سن کر بیشتر خدام کی آنکھیں یا مصلح موعودؑ میں پُرلم نظر آ رہی تھیں۔

امتحانات

یکم مئی کو تمام نمائندگان کا تحریری امتحان لیا گیا۔ امتحان میں کل ۳۲۸ خدام شامل ہوئے اور ۲۲۸ خدام کامیاب ہوئے۔ کامیاب ہونے والوں کو سند ات کامیابی دی گئیں۔

پرچہ تاثرات و تجاویز

تربیتی کلاس کے انتظامات کو بہتر بنانے اور اس سے متعلق تاثرات نمائندگان سے حاصل کرنے

کے لئے ایک پرچہ تاثرات لیا گیا۔

اختتامی تقریب

کلاس کے اختتام کے وقت سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ربوہ سے ہام تشریف لے گئے تھے۔ اس لئے اس موقع پر خدام حضور کے روح خطاب سننے اور حضور کی زیارت سے فیضیاب ہونے سے محروم رہتے تھے۔ حضور جب سفر سے واپس تشریف لائے تو حضور کی طبیعت ناساز تھی جس کی وجہ سے جمعہ میں بھی حضور تشریف نہ لاسکے تھے۔ خدام میں اپنے آقا سے ملاقات اور آپ کے جاں بخش کلمات سننے کا شوق اضطراب کی کیفیت اختیار کرتا جا رہا تھا۔ خدام حضور کی صحت یابی کے لئے خاص طور پر دست بدعا تھے اور یہ دعا بھی خاص طور پر جاری تھی کہ حضور کلاس کے اختتام کے موقع پر تشریف لے آویں۔ چنانچہ کئی طلبہ کو یہ کہتے سنا گیا کہ خواہ ہمیں ایک لمبا عرصہ بھی ربوہ میں ٹھہرنا پڑا تو ہم ٹھہریں گے لیکن حضور کی زیارت کے بغیر تشنہ واپس گھروں کو نہیں جائیں گے۔ خدام کا اضطراب اور شوق زیارت خدا تعالیٰ کے نزدیک مقبول ہوا اور پیار سے آقا باوجود ناسازی طبع کے اپنے عزیز بچوں میں روتق افروز ہوئے۔ فالحمد للہ علی ذلک۔ مدرس، کھیلوں، سیر اور عملی پروگرام میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے خدام میں اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے۔ اور خدام کو روح پرور خطاب سے نوازا جو چون گھنٹہ تک جاری رہا۔ حضور نے خطاب کے بعد دعا فرمائی اور کلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ (ادارہ خالک حضور کے اس ایمان افروز خطاب کا مکمل متن خالک کے اس شمارہ میں شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے)

دعوتِ عشاۃ

مؤرخہ ہر مئی مغرب کے بعد مجلس مرکز کی طرف سے نمائندگان کی خدمت میں عشاۃ دیا گیا۔ جس میں جملہ نمائندگان کے علاوہ اساتذہ کلاس اور بعض مہمانوں نے بھی شرکت فرمائی۔

دینی کلاسز میں شامل ہونے والوں کے بارہ میں قرآن کریم کی ہدایت یہ ہے کہ مرکز میں آکر علم سیکھنے کے بعد اپنا کام ختم نہ سمجھیں بلکہ حبیب واپس اپنے علاقہ کے لوگوں کے پاس جائیں تو ان کو بھی ان علوم کے نور سے منور کرنے کی کوشش کریں جو انہوں نے تربیتی کلاس کے دوران سیکھے ہیں۔ یہی بات سیدنا حضرت

مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے کلاس کے اخراجات و مقاصد سے متعلق تفصیل سے
سے بیان فرمائی ہے۔ چنانچہ محترم صدر صاحب مجلس خدام الماحدیہ مرکز یہ نے کلاس کے اختتام
پر ایک مضمون "ایک الوداعی نصیحت" کے عنوان سے لکھا جو طبع کروا کر نمائندگان میں تقسیم کر دیا گیا۔
امید ہے کہ جملہ خدام و اطفال جنہیں اس کلاس میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی ہے وہ اس
نصیحت پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اپنی اپنی مجلس میں سیکھے ہوئے علوم احباب کو سکھانے کا اہتمام
کریں گے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس نیک کام کے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اظہار تشکر

خدا تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ جس کے فضل سے کلاس کا میانی اور خیریت کے ساتھ انجام پذیر
ہوئی۔ بمطابق ارشاد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ جو شخص لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ خدا کا شکر بھی
ادا نہیں کرتا مجلس مرکز یہ ان تمام احباب کا شکر یہ ادا کرتی ہے جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں کلاس میں تعاون
فرمایا۔ نمائندگی کے سلسلہ میں مجلس مرکز یہ کو محترم مولانا عبد المالك خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد، محترم
مولانا احمد خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی، محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید
محترم ملک سیف الرحمن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ، محترم شیخ محبوب عالم صاحب خاں ناظر بیت المال آمد، محترم چوہدری
شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید، مریبان کرام اور مہتممین وقف جدید کا خصوصی تعاون و عامل رہا۔
اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو بہترین جزا دے۔ نمائندگی کے سلسلہ میں قائدین اخلاص و علاقہ اور قائدین مجالس
نے بھی دن رات ایک کر کے بہت محنت اور ہمت سے کام کیا اور ہر ممکن کوشش کی کہ کلاس میں مجالس اور
نمائندگان کی حاضری زیادہ سے زیادہ ہو۔ مجلس مرکز یہ جملہ قائدین مجالس اخلاص و علاقہ اور ان کے رفقاء کا
کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہمیشہ اپنے فضلوں سے نوازتا رہے۔ اسی طرح کلاس کے دوران
اساتذہ کرام، مقررین اور دیگر احباب بھی بہت محنت اور توجہ سے کام کرتے رہے اللہ تعالیٰ انہیں
بھی ان کے اس نیک کام کا بہترین بدلہ دے۔ آمین

Digitized By Khilafat Library Rabwah

فہرست انعامات سالانہ تربیتی کلاس

نمبر شمار	پرچہ	پڑھنے اور نمبر	نام خادم	مجلس	نمبر حاصل کردہ
۱	تدریس	قرآن مجید	اول	۳۶۷	رائے عبدالباسط صاحب
		دوم	۲۵۸	لبنق احمد طاہر	ربوہ
		سوم	۲۵۲	شمس الحق صاحب ضیاء	لاٹل پور
	حدیث	اول	۲۸۰	ظفر اللہ ندیم صاحب	میانی چنوں - ملتان
		دوم	۱۰۶	شکیل احمد شاہ صاحب	مسجد نور - راولپنڈی
		سوم	۲۰۱	رشید محمد صاحب	چک چیمہ ضلع گوجرانوالہ
	فقہ	اول	۳۷۱	مقصود الحق صاحب	ربوہ
		دوم	۲۲۲	حافظ نظام سرور صاحب	گھسٹ پور - لاٹل پور
		سوم	۸۵	عبدالرشید صاحب	مرالم - گجرات
	کلام	اول	۲۸۶	شمس الحق طیب صاحب	ربوہ
		دوم	۲۳۶	بشارت احمد صاحب ندیم	رائے پور - سیالکوٹ
		سوم	۱۰۷	صبا احمد شاہ صاحب	مسجد نور راولپنڈی
	تذکیرات	اول	۲۸۷	حمید اللہ صاحب	لاٹل پور
		دوم	۲۸۶	ظفر اللہ ندیم صاحب	میانی چنوں - ملتان
		سوم	۱۳۷	امتیاز احمد صاحب قر	سورنگیاں - سیالکوٹ
	قواعد عربی	اول	۳۲۵	اکرام اللہ صاحب	اسامیلہ - مردان
		دوم	۲۷۱	مقصود الحق صاحب	ربوہ
		سوم	۱۲۲	ماجد احمد صاحب چغتائی	ماٹل ٹانڈن لاہور
	میزان	اول	۳۷۱	مقصود الحق صاحب	ربوہ
		دوم	۳۲۵	اکرام اللہ صاحب	اسامیلہ ضلع مردان
		سوم	۲۸۶	شمس الحق صاحب طیب	ربوہ
		"	۲۳۶	بشارت احمد ندیم	رائے پور ضلع سیالکوٹ

۲۲۹
۳۵۰
۳۱۹
۳۵۰
۳۰۲
۳۵۰
۳۰۲
۳۵۰

نمبر شمار		پوزیشن	نام خادم	نام مجلس	نام ضلع
۲	مکمل پروگرام	ورسٹیکل سفر	خلیل احمد آذر صاحب	کراچی	کراچی
۳	مقابلہ سیر	ب. پیدل سفر	عبد المؤمن صاحب	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ
۴	کھیل	والی بال	منور احمد صاحب	پھیر و پیچی	تھمپارکر
		دوم	لسبق احمد صاحب	رہوہ	
		سوم	عبدالوہید غاصم صاحب	جڑانوالہ	لاہل پور
		اول	علاء نیجا ب کپٹن میجر احمد صاحب		
		دوم	علاء مسد کپٹن حسین علی صاحب		
	مید ٹنس ڈیل	اول	رفیع الدین صاحب	چکوال	جہلم
		"	نعیم ضیاء صاحب	جڑانوالہ	لاہل پور
		دوم	ناصر احمد صاحب جاوید	حافظ آباد	گوجرانوالہ
		"	شریف احمد صاحب ورک	اسلام آباد	راولپنڈی
	ٹیل ٹنس	اول	شریف احمد صاحب ورک	"	"
		دوم	اکرام اللہ صاحب	مردان	مردان
	وزن اٹھانا	اول	نعیم احمد صاحب شاد	کروندی	خیر پور
		دوم	شکرا اللہ صاحب	سیالکوٹ	سیالکوٹ
	کلائی پگڑانا	اول	عبد الحق صاحب	رحیم یار خان	رحیم یار خان
		دوم	مبشر احمد صاحب	چک ۱۸-ب بہاولپور	شہنشاہ پورہ
	دورہ الگ	اول	محمد اصغر صاحب	سیالکوٹ	سیالکوٹ
		دوم	مبارک احمد صاحب	لاہل پور	لاہل پور
	نشہ غلیل	اول	شکرا اللہ خان صاحب	سیالکوٹ	سیالکوٹ
		دوم	رشید احمد صاحب	چک چٹھ	گوجرانوالہ
			خلیل احمد صاحب نظر	کراچی	کراچی
			حسین علی صاحب	کھنڈو	لاہل پور
۵	حسن کارکردگی		منور احمد صاحب	سنجر ہاٹنگ	حیدر آباد

رپورٹ سائیکل سفر اولینڈی تاریخ

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی صد

برموقعہ سالانہ اجتماع ۱۹۷۳ء

صاحب نے فرمایا کہ اگر کسی خاموشی نے بھی اُن کا ساتھ نہ دیا تب بھی وہ اکیلے ہی سفر پر روانہ ہو جائیں گے اور اس طرح سے مجلس کی نمائندگی ہر حال میں کی جائیگی۔ اس سے دلچسپی رکھنے والے خدام کے حوصلے بہت بلند ہو گئے۔ چنانچہ اس قافلہ میں شمولیت کی رضا مندی ظاہر کرنے والوں کی تعداد ۸۱ تک پہنچ گئی۔

اس کے بعد ایک سب کمیٹی کی تشکیل کی گئی جس نے اس سفر کے دوران استعمال ہونے والے ذاتی سامان فرسٹ ایڈ اور سائیکل مرمت کے سامان کا تعین کیا اور تمام جانے والے خدام کو متعلقہ امور سے تحریراً مطلع کیا۔ پھر اس کے بعد نمونہ ول راستے کے انتخاب کے لیے نقشوں اور دیگر مناسب افراد سے امداد لی گئی۔ راستے کے انتخاب میں اس بات کو ملحوظ رکھا گیا کہ راستہ دشوار ترین نہ ہو، فاصلہ غیر ضروری طور پر زیادہ نہ ہو، راستہ محفوظ ترین ہو، سفر میں رات بسر کرنے کے لیے مناسب پڑاؤ موجود ہو اور

جیسے ہی مجلس کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کا علم ہوا کہ خدام اپنے اجتماع میں شرکت کے لیے زیادہ سے زیادہ سائیکلوں پر آئیں۔ قائد صاحب نے مجلس عاملہ کا ایک ہنگامی اجلاس طلب فرمایا اور مجلس عاملہ کے ممبران کو تشہوداً اور زعماء حلقہ جات کی وساطت سے دیگر جملہ خدام کو عموماً حضور کی اس خواہش کو پورا کرنے کی تحریک کی مجلس عاملہ کا زیادہ موصولہ افرار و عمل نہ دیکھتے ہوئے قائد صاحب نے اپنی کمزور صحت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اعلان فرمایا کہ وہ خود سائیکل پر اجتماع کیلئے جائیں گے۔ اس کا خاطر خواہ اثر ہوا اور خدام کے نام اس بابرکت سفر کے لیے شروع ہو گئے۔

بعد میں ایک اور میٹنگ کے دوران ایک عہدیدار کے اس خدشہ کے اظہار پر کہ رضا مندی کا اظہار کرنے والے خدام کہیں عین وقت پر کمزور نہ دکھا جائیں اور اس طرح یہ پروگرام ناکام نہ ہو جائے قائد

ہر روز تقریباً ایک عیسائی فاصلہ طے ہوتا کہ خدام پر غیر ضروری بوجھ نہ پڑے کیونکہ طویل سفر کا ان کا یہ پہلا موقع تھا۔ چنانچہ مندرجہ ذیل راستہ تجویز ہوا۔

۱۔ راولپنڈی تا سرانیٹ مالگیر (جی ٹی روڈ) :- ۳۷ میل

۲۔ سرانیٹ مالگیر تا میڈ رسول (پٹری نہر پر جہلم) :- ۲۰ میل

۳۔ رسول تا نہر لورہ جہلم (رسول منڈی بہاؤ الدین روڈ) :- ۱۰ میل

۴۔ نہر لورہ جہلم تا میڈ فقیراں (پٹری نہر لورہ جہلم) :- ۲۰ میل

۵۔ میڈ فقیراں تا سرگودھا (پٹری شاخ شمالی لورہ جہلم) :- ۳۸ میل

۶۔ سرگودھا تا ربوہ (سرگودھا لائل پور روڈ) :- ۳۳ میل

کل فاصلہ :- ۲۱۱ میل

راولپنڈی تا میڈ فقیراں کے راستے کے متعلق اتفاق رائے پایا جاتا تھا البتہ اس کے بعد کے راستے کے متعلق ایک تجویز یہ تھی کہ میڈ فقیراں سے براہ راست ایک دوسری نہر کی پٹری سے ۱۵/۴ (سرگودھا لائل پور روڈ پر واقع) پہنچا جائے۔ اس طرح سے ربوہ تک کا سفر ۱۵/۱۰ میل کم ہو جائے گا۔ چونکہ اس راستے کے متعلق کوئی حتمی معلومات حاصل نہ ہو سکیں اسلئے

فیصلہ ہوا کہ میڈ فقیراں پہنچ کر حالات کا جائزہ لینے کے بعد اگلے سفر کے راستے کا تعین کر لیا جائے گا۔ سفر کا آغاز اسرارکتو بر صبح ۶ بجے ۱۰ سول ٹائمز صدر سے کرنے کا فیصلہ ہوا۔ پہلی رات جہلم اور دوسری رات میڈ فقیراں یا سرگودھا یا دوسرے مجوزہ راستے پر واقع کسی چک میں قیام کرنے کا فیصلہ ہوا۔

عید کی نماز سے قبل سائیکل سوار قافلہ کے پروگرام کا اعلان درخواست دعا کے ساتھ کر دیا گیا۔ نیز خدام (بشمول خدام مسجد نور) کو اس قافلہ میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔

فیسٹ ایڈ، سائیکل مرتب، پیکر وغیرہ کا سامان، تیز چوآنک، کلوکوز وغیرہ کا انتظام مجلس ہذا نے خود کیا۔ اس موقع پر جماعت راولپنڈی کا طرف سے حوصلہ افزائی کے طور پر ۱۰/۱۰ روپے فی سائیکل سوار بمذہب خرچ کی پیشکش کی گئی جو شکریہ کے ساتھ قبول کر لی گئی۔ نیز جماعت کی طرف سے جہلم کی جماعت کو قافلہ کی آمد کی اطلاع مسجد میں ان کے قیام وغیرہ کا بندوبست کرنے کی درخواست کے ساتھ دیدی گئی۔

اسی طرح جناب خلیفہ صباح الدین صاحب مربی سلسلہ راولپنڈی جو ربوہ گئے ہوئے تھے انہیں درخواست کی گئی کہ میڈ فقیراں کے ریسٹ ہاؤس میں خدام کے رات کے آرام و قیام کا بندوبست کروادیں۔

اس کے بعد قائد صاحب اور میر رفیق احمد صاحب بھٹی صاحب نے مل کر قافلہ کے باسہولت و

با آرام و با حفاظت سفر کرنے کے سلسلے میں ضروری ہدایات جس میں رفتار کا تعین، دوران سفر مختصر اور قدرے لمبے وقفے کا تعین، قافلہ کو چار چار خدام کے گروپوں میں تقسیم کرنا، ہر گروپ کے لیڈر کا تقرر، دو گروپوں کے درمیانی فاصلہ کا تعین، امدادی گروپ کے قافلہ میں پوزیشن کا تعین وغیرہ شامل تھیں مرتب کیں۔

مرکز کی طرف سے ضلع پنڈی کے لئے ۳ سائیکل سواروں کا ٹارگٹ مقرر کیا گیا تھا۔ اس ٹارگٹ کو قائد ضلع نے پنڈی اسلام آباد کی تینوں مجلسوں میں مساوی تقسیم کر دیا تھا کیونکہ یہی تین مجالس ضلع بھر کی بڑی مجالس تھیں۔

الحمد للہ ربوہ کے لئے روانگی کے لئے مقررہ مقام پر پہنچنے والے ۱۶ خدام میں سے ۱۳ خدام قیادت صدر سے تعلق رکھتے تھے۔ اس طرح سے اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ہماری کوششوں کو قبول فرمایا اور ضلع کی قیادت کے مطالبے سے بڑھ کر خدام سائیکلوں پر بھیجنے کی توفیق عطا کی۔

قافلہ کو رخصت کرنے کے لئے قائد صاحب ضلع، قائم مقام امیر صاحب اور مرتی صاحب سلسلہ تشریف لائے ہوئے تھے۔ قائد صاحب ضلع نے قائد مجلس راولپنڈی عبد الشید صاحب کو امیر قافلہ مقرر فرمایا۔ اس کے بعد تمام خدام کو حسب پروگرام ۴-۴ خدام میں تقسیم کر دیا گیا اور ہر گروپ کا گروپ لیڈر مقرر کر دیا گیا۔ اس کے بعد

امیر قافلہ نے چند ہدایات دیں اور اسی طرح ان کے ارشاد پر میجر صاحب نے تفصیلاً تمام ہدایات اور پروگرام سفر خدام کو بتلایا۔ بعدہ قائد ضلع اور مرتی سلسلہ نے خدام کو اپنی ہدایات سے نوازا۔ آخری قافلہ اجتماعی دعائے سے جو قائم مقام امیر جناب عبدالغنی رشتی صاحب نے کروائی ۱۶ بجے صبح مقرر کردہ ترتیب سے ہر گروپ کے درمیان تقریباً ایک فرلانگ کا فاصلہ رکھتے ہوئے ربوہ کے لئے روانہ ہوا۔ یہ ترتیب جی۔ ٹی روڈ کی بھاری اور خطرناک ٹریفک کی وجہ سے انتظامی وجوہ کی بناء پر بہت ضروری ہو گئی تھی۔ رفتار کو مناسب کنٹرول کرنے کے لئے مکرم میجر رفیق احمد بھٹی کو ہراول گروپ کا لیڈر مقرر کیا گیا تھا اور انہیں قافلہ کے جملہ افراد کی سہولت کے پیش نظر عمومی رفتار میل فی گھنٹہ رکھنے کی ہدایت تھی۔ آخری گروپ جس کے لیڈر افتخار احمد بھٹی تھے کے ذمے قافلہ کو ضرورت کے وقت سائیکل مرمت یا فیسٹ ایڈ پہنچانا تھا اسی گروپ کے پاس سائیکل مرمت اور فیسٹ ایڈ کا سامان تھا۔

دوران سفر امیر قافلہ مناسب ہدایات کے علاوہ خدام کو ادھر ادھر کی باتوں کی بجائے ذکر الہی کی طرف توجہ دلاتے رہے۔ چند میل کی مسافت کے بعد امیر قافلہ نے گروپوں میں معمولی رد و بدل کیا اور خود آخری گروپ سے منسلک ہو گئے۔ پروگرام کے مطابق تقریباً ہر پندرہ میل کے بعد ۱۱ منٹ

کا قیام اور تقریباً سہ میل کی مسافت کے بعد ایک
گھنٹہ کا آرام مقرر کیا گیا تھا۔ چنانچہ پہلا قیام پروگرام
کے مطابق سڑک کے کنارے درختوں کی چھاؤں
میں کیا گیا۔ اس کے بعد سڑک کی مرمت نیز چڑھائیوں
اور ڈھلانوں کی وجہ سے قافلہ کی رفتار کسی قدر
متاثر ہوئی۔ تاہم ۱۰ بجے قافلہ بخیر و عافیت
گوہر خان پہنچ گئے۔ اگرچہ گوہر خان کی جماعت کو
اس قافلہ کی باقاعدہ اطلاع نہیں تھی مگر جلد ہی قائد
صاحب اور امیر صاحب تشریف لے آئے اور
خدام کی پیاسے وغیرہ سے تواضع کی گئی اور سائیکلوں
میں پیدا ہونے والی خرابیاں بھی دور کروائی گئیں۔
اب گرمی بڑھ چکی تھی اسلئے خدام نے گرم
ملبوسات اتار دیئے۔ یہاں سے یہ قافلہ ۱۲ بجے
دوپہر اجتماعی دعا سے اپنے سفر پر روانہ ہوا۔
راستے کی ناہمواری بار بار احساس دلا رہی کہ ابھی
ہم سرزمین پوشوا پر ہی سفر کر رہے ہیں۔ سڑک
البتہ اب بہتر ہو گئی تھی۔ مسہرے سوال پہنچنے پر
ایک خراب سائیکل کی مرمت کرائی گئی۔ کھانا کھا
کے بعد ۱ بجے بعد دوپہر یہاں سے روانگی ہوئی
یہاں سے کئی کئی میل لمبی اترائیاں اور چڑھائیاں
شروع ہو گئیں۔ مسلسل سفر سے خیراتوس سائیکلیں اپنی
کمزوریاں ظاہر کرنے لگیں۔ لہذا حسب ضرورت
متاثرہ گروپ کو وہ خرابی دور کرنے کے لیے
رکنا پڑا۔ سوہاؤہ کے مقام پر بھی آخری گروپ
کو کسی قدر رکنا پڑا۔ اس دوران لوگوں کو سائیکل سفر

کی غرض اور احمدیت کو متعارف کرنے کا خاطر خواہ
موقع ملتا رہا۔ بعض ایسے افراد سے بھی بات کرنے
کا موقع ملا جنہوں نے زبہ کا نام پہلی بار ہماری
زبان سے سنا تھا۔

سوہاؤہ کے بعد سفر کا سب سے زیادہ
ناہموار حصہ شروع ہوا۔ یہ ترکی کی پہاڑیوں کا
سلسلہ تھا۔ اگرچہ اب چڑھائیوں اور اترائیوں
کے باعث سائیکل میلانا دشوار ہو گیا تھا مگر ماحول
کی اس میں منظر کوئی کو کسی قدر زائل کرتا رہا۔ اس جگہ
راولپنڈی سے ۸ میل کے فاصلے پر جہاں یہ پہاڑی
سلسلہ ختم ہوا قافلہ ایک مختصر وقفہ کے لیے رکا اور
فوٹو اتارے گئے۔ سڑک کے قافلہ یہاں سے پھر
روانہ ہوا۔ کچھ دور جانے کے بعد ایک سائیکل
سفر کے قابل نہ رہا۔ اس دوران اس گروپ
کے باقی افراد آگے نکل گئے اور امدادی گروپ
کے دو خدام بھی آگے نکل گئے۔ چنانچہ امیر قافلہ
اور ایک دوسرے خدام کو مدد کے لیے رکنا پڑا۔
اور ناممکن سامان کی وجہ سے بڑی مشکل سے پیچر
لگایا گیا اور اس طرح یہ سائیکل سفر کے قابل ہوا۔
دینا کے پولیس اسٹیشن کے قریب پہنچ کر
معلوم ہوا کہ قافلہ کے باقی افراد رک کر انتظار
کر رہے تھے۔ یہاں تمام خدام نے دھنوک کر
سڑک کے کنارے نماز پڑھ کر عصر یا جمعہ ادا
کی۔

نماز کی ادائیگی کے بعد امیر قافلہ نے ہدایت

پر سختی سے عمل نہ کرنے کی وجہ سے پیدا ہونے والی تکالیف اور وقت کی بربادی کا ذکر کیا جس سے کچھ افراد کو دو چار ہونا پڑا۔ سب خدام نے استغفار کیا اور آئندہ سے سختی سے جملہ ہدایات پر عمل کرنے کے بعد سفر کے لئے تیار ہوئے تو معلوم ہوا کہ ایک خادم کے سائیکل کی چابی کہیں گر گئی ہے۔ یہ چابی باوجود تلاش کے نہ مل سکی۔ چنانچہ تالا توڑا گیا اور اس طرح یہ قافلہ اپنے سفر پر روانہ ہوئے۔ دینا کے قصبے سے گزرنے کے دو تین میل بعد اسی سائیکل کا توڑا ہوا تالا پہیہ میں پھنس گیا۔ لہذا قافلہ کو رک کر یہ نقص دور کرنا پڑا۔ جہلم ابھی ۱۲ میل کے فاصلے پر تھا کہ رات کی تاریکی ہر طرف چھا گئی اور خدام کو اپنی ٹارچیں یا سائیکلوں کے ڈیمو چلانے پڑے۔ جی ٹی روڈ پر رات کے وقت سائیکل پر سفر کرنا بھی ایک عجیب تجربہ معلوم ہوا۔

پونے سات بجے ہمارا یہ قافلہ جہلم شہر میں داخل ہوا۔ مسجد احمدیہ کا پتہ پوچھتے ہوئے سات بجے رات بخیر و عافیت مسجد میں پہنچ گیا۔ قائد صاحب مجلس جہلم اور مرتی صاحب استقبال کے لئے موجود تھے۔ جماعت نے خدام کے رات کے کھانے اور آرام کا بندوبست کیا ہوا تھا۔ کھانے اور چائے سے فارغ ہو کر خدام نے مغرب و عشاء کی نمازیں ادا کیں اور خدام کو آرام کرنے کی اجازت دے دی گئی۔ اسی دوران امیر صاحب

جہلم تشریف لے آئے اور قیام و طعام کا جائزہ لے کر کافی دیر تک خدام میں بیٹھے رہے۔ خدام کی تعریف اور حوصلہ افزائی کرنے کے علاوہ ایمان فروغ و اقبات بتاتے رہے۔ چند خدام اجازت لے کر اپنے عزیزوں کو ملنے چلے گئے۔ اگلی صبح یعنی یکم نومبر خدام نماز فجر سے بہت پہلے بیدار ہوئے اور سفر کی تیاری شروع کر دی۔ اس کے بعد نماز فجر ادا کی گئی۔ صبح کے ناشتہ کا انتظام بھی جماعت کی طرف سے تھا۔ چنانچہ ناشتہ سے فارغ ہو کر امیر صاحب کی اقتدار میں دعا ہوئی اور ہوتی اور قافلہ تقریباً چھ بجے اپنے سفر پر روانہ ہوا۔ رات ہی قافلہ کے بخیر و عافیت جہلم پہنچنے کی اطلاع امیر صاحب راولپنڈی اور صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکز ربوہ کو بذریعہ تار کر دی تھی۔ قائد صاحب جہلم خدام کو الوداع کہنے سرائے فالگیر نہرا پر جہلم کے اس مقام تک جہاں ایک وقت فرقان فورس کا BASE کیمپ تھا آئے۔ یہاں بھی اجتماعی دعا ہوئی اور قافلہ اپنے سفر پر روانہ ہوا۔ تقریباً انجے یہ قافلہ ہیڈ رسول سے گزرتا ہوا رسول منڈی بہاؤ الدین روڈ پر واقع قصبہ شہانے لوک پہنچا۔ یہاں پھالیہ سے آنے والی سڑک بھی اسی سڑک سے آکر مل جاتی ہے۔ یہ مقام جہلم سے تقریباً ۳۰ میل کے فاصلے پر ہے۔ یہاں خدام کو چائے اور بسکٹ پیش کیے گئے۔ چائے سے فارغ ہونے پر یہ قافلہ اپنی منزل مقصود کی طرف پھر روانہ ہوا۔ کچھ فاصلہ سڑک پر طے کرنے

کے بعد ہیڈ رسول کا وہ حصہ آیا جہاں سے نہر لوئر جہلم جاری ہوتی ہے۔ اس جگہ تین نہریں ہیں اور دوسری طرف دریائے جہلم۔ نہروں پر کئی پل بنے ہوئے ہیں اور ادھر ادھر جاتی ہوئی نہریں نہایت دلکش منظر پیش کرتی ہیں۔ اب سفر نہر لوئر جہلم کی دائیں طرف پٹری پر شروع ہوا۔ جہاں سے ہیڈ فقیراں کا فاصلہ ۴۰ میل ہے۔ جگہ جگہ پٹری پر دونوں طرف درخت لگے ہوئے تھے۔ کچھ کچھ فاصلے پر دونوں کناروں پر گاؤں آباد تھے۔ ۱۵/۴ میل کے بعد پٹری نہر کے بائیں طرف چلی جاتی ہے۔ اس جگہ بھی ایک گاؤں آباد ہے۔ نہر کی دونوں پٹریوں پر جا بجا چھڑکاؤ کیا جا رہا تھا۔ شاید معمول کے مطابق ہو رہا تھا یا آج کسی افسر نے ادھر سے گزرنا تھا۔ یہ پٹری بھی اکثر سایہ دار درختوں کی وجہ سے آرام دہ تھی کسی قسم کی ٹریفک نہیں تھی۔ کبھی کبھار کوئی کار گزر جاتی تھی۔ اس دوران ایک کم عمر خادم کی طبیعت متلانے لگی۔ چنانچہ اس کو دھائی دی گئی۔ اور پورے سفر کے دوران خادم میں طبیعت خراب ہونے کا یہ واقعہ واقعہ تھا۔ خدا تعالیٰ نے جلد ہی فضل فرما دیا اور وہ نوجوان خادم معمول کے مطابق سفر کرنے کے قابل ہو گیا۔

چونکہ نہر کی پٹری پر عام قسم کے سنگا میل نہیں تھے اسلئے خادم کو لے کے جانے والے فاعل کا صحیح اندازہ نہیں ہو رہا تھا۔ دوسرے دوپہر کی گرمی اور تھکاوٹ بڑھ رہی تھی اور خادم جلد از جلد

ہیڈ فقیراں پہنچ کر آرام اور کھانے سے مشغول کرنے کی طرف مائل تھے اسلئے گزرتے ہوئے دیہاتیوں سے پوچھنا شروع کیا کہ ہیڈ فقیراں کتنی دور ہے؟ ہر دفعہ یہی جواب ملتا کہ ۵۰ کوس۔ اندازاً ۵ میل سفر کرنے کے بعد بھی ہیڈ کے آثار نظر نہ آتے تو پھر خدام پوچھتے کہ ہیڈ فقیراں یہاں سے کتنی دور ہے؟ تو پھر وہی جواب ملتا۔ ہر بار یہی جواب ایک طرف خدام کے لئے کئی قدر تفریح کا باعث ہوا اور دوسری طرف خدام کو یہ سوچنے پر مجبور کیا کہ دیہاتیوں کا کوس یقیناً ہمارے میل سے بہت ہی بڑا ہوتا ہے۔ آخر ۲ بجے دوپہر یہ قافلہ ہیڈ فقیراں پہنچ گیا۔ اس کے ذرا ادھر کچھ قوٹو لے گئے تھے۔

خدام کی نگاہیں اس جگہ مرتی سلسلہ خلیفہ صباح الدین صاحب کو ڈھونڈتی رہیں اور اس سلسلے میں ریٹ ہاؤس سے بھی پتہ کروایا مگر معلوم ہوا کہ وہ ابھی تشریف نہیں لائے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ آپ مغرب کے قریب وہاں پہنچے تھے اور خدام کے لئے بہت تکلیف اٹھا کر کھانا بھی ہمراہ لائے تھے اور ہماری پہلی اطلاع کے مطابق وہ ہماری آمد کی اُسی وقت ہی توقع رکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں معاف فرمائے اور انہیں اپنی طرف سے ان کی تکلیف کا بہترین اجر عطا فرمائے آمین۔ ثم آمین۔ یہاں تمام خدام کو ہوٹل سے کھانا کھلایا گیا

اور چائے پیش کی گئی۔ تمام خدام نے کھانے کو بہت پسند کیا اور راستے کی تمام تھکاوٹ و کوفت دور ہو گئی۔

اب خدام کی اکثریت نے خواہش ظاہر کی کہ وہ سفر جاری رکھیں گے اور سرگودھا جا کمرات بسر کریں گے۔ اس خواہش میں غالباً اس اطلاع کا بہت دخل تھا جو ایک احمدی دوست کے ذریعہ ملی تھی جو اتفاقاً وہاں مل گئے تھے کہ سرگودھا یہاں سے صرف ۲۵ میل دور ہے۔ بعد میں سفر کے دوران یقینی طور پر علم ہوا کہ یہ فاصلہ ۸۳ میل ہے۔

پچانچہ خدام کی خواہش پر اجتماعی دعا کے بعد یہ قافلہ پونے چار بجے سرگودھا کے لئے روانہ ہوا۔ یہ سفر بھی ہنر کی پٹری (شاخ شمالی ٹوبہ ٹیلم) پر کیا گیا جو بائیں طرف تھی۔ یہ سفر پچھلے تمام سفروں سے آسان اور آرام دہ تھا۔ بھلوال کے قریب پٹری کے ساتھ واقع ایک خستہ سی مسجد میں نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کرنے کے بعد سفر جاری رکھا گیا۔ اندھیرا چھانے پر قافلہ کو ٹارچوں اور ڈٹنوں کو استعمال کرنا پڑا۔ رات کو ۸ بجے کے قریب قافلہ بخیر و عافیت سرگودھا پہنچ گیا۔ رات کا کھانا خدام کو ہوٹل میں پیش کیا گیا۔ قیام مسجد احمدیہ میں کیا گیا۔ اگلی صبح بھی ناشتہ خدام کو ہوٹل سے کروایا گیا۔ رات ہی بذریعہ ٹیلیفون صدر مجلس کو قافلہ کی سرگودھا میں بخیر و عافیت آمد نیز اگلی صبح روانگی کے پروگرام سے مطلع کر دیا گیا تھا۔

صبح ۷ بجے دعا کے بعد یہ قافلہ ربوہ کے لئے روانہ ہوا۔ خدام نے اپنے مخصوص رومال پہنے ہوئے تھے اور ایک ترتیب سے ربوہ کی طرف بہت ہی خوشیوں کو دلوں میں چھپائے ہوئے سفر کر رہے تھے۔ راستے میں ۴۶ کے اڈہ پر خدام کی پھیلوں سے تواضع کی گئی۔ ۴۶ کے اڈہ سے روانہ ہو کر یہ قافلہ ۱۰ بجے ربوہ کی حدود میں اجتماعی دعا کے ساتھ داخل ہوا۔ یہ قافلہ سیدھا مقام اجتماع پہنچا۔ صدر صاحب مجلس مرکزی نے قافلہ کو خوش آمدید کہا اور جملہ خدام سے مصافحہ فرمایا اور سائیکلوں اور سائیکل سواروں کی رجسٹریشن کروانے کی ہدایت دی۔ آپ کی ہدایت پر عمل کرنے کے بعد یہ قافلہ دوسرے خدام کی طرح اجتماع کے پروگراموں میں شریک ہو گیا۔

اجتماع کے آخری دن صدر مجلس کی طرف سے سائیکل سوار قافلوں کے امیروں کو دی جانے والی ٹی پارٹی میں مجلس ہذا کے قائد صاحب کو بھی شرکت کا اعزاز حاصل ہوا۔ اسکے علاوہ اجتماع کے اختتام پر مجلس ہذا کے سائیکل سواروں کا ایک گروپ فوٹو موجودہ صدر مجلس اور پہلے صدر مجلس کے ہمراہ ہوا۔

آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارا یہ سفر مبارک کرے اور اسے قبول فرمائے اور ہمیں حضور ایدہ اللہ کی یہ خواہش پورا کرے کہ توفیق اور طاقت بخشے کہ ستر سال کے عرصہ میں ایک لاکھ ایسے سائیکل سوار تیار ہو جائیں جو روزانہ سو میل کا سفر کر سکیں۔ آمین۔
(خاکسار نعیم خالد محمد خدام الاحمدیہ اولینڈی صدر)

اخبارِ عجائبات

مجلس خدام الاحمدیہ دارالنصر غربی ربوہ

ہمارا سائیکل سفر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک ارشاد سائیکل سفر بین الضلوع کے تحت مجلس عاملہ دارالنصر غربی نے ماہ فروری میں یہ فیصلہ کیا کہ ہمارے محلہ کے خدام کو حضور کے ارشاد کی تعمیل میں لائلپور تک سائیکل سفر کرنا چاہیئے۔ اس سفر کے انتظامات کے لئے ایک کمیٹی بنائی گئی۔ انتظامیہ کمیٹی نے سائیکل سفر کے لئے جمعہ کا دن مقرر کیا۔ مقررہ دن صبح آٹھ بجے سب خدام مسکراتے چہروں کے ساتھ ٹیکوں پر قطعات لگائے جن پر چند نعرے، چند اشعار، کلمہ طیبہ، پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار لکھے ہوئے تھے۔

امیر قافلہ مبارک احمد صاحب خاندان نے ہر بھائی کو نمبر الاٹ کیا اور سائیکل سفر کے متعلق کچھ ہدایات دیں۔ اس کے بعد محترم مولوی محمد ابراہیم صاحب صدر محلہ اور ان کی عاملہ کے ممبران نے اپنے پیارے بچوں کے لئے سفر کے بخیریت تمام

ہونے کے لئے دعا فرمائی

دعا کے بعد خدام دفتر مرکزی پہنچے وہاں محترم عطاء المجیب صاحب راشد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور محترم لائق احمد صاحب طاہر مہتمم مقامی نے ہدایات دیں اور دعا کے بعد لائلپور کے لئے روانگی ہوئی۔

راستے میں سب خدام استغفار اور دعائیں کرتے رہے۔ راستہ میں عجیب و غریب سوال کئے گئے لیکن ان سوالات کے جواب ہم نے تحمل، محبت اور پیار سے دیئے کیونکہ حضور کا ارشاد ہے کہ ہم نے محبت و پیار سے ساری دنیا کے دل جیتنے ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لاکر ڈالنے ہیں۔ اکثر یہ سوال کیا گیا کہ آپ کس سلسلہ میں سائیکل سفر کر رہے ہیں؟ ہم نے جواب دیا ہمارے امام نے ہمیں یہ حکم فرمایا ہے۔ اس سوال پر انہوں نے کہا، تمہارے امام کون ہیں؟ ہم نے جواب دیا کہ جماعت احمدیہ کے خلیفہ حضرت حافظ مرانا صاحب صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ تمام قافلہ خدا کے فضل و کرم سے پونے ایک

بچے لائپور کی مسجد "فضل" میں پہنچ گیا۔ وہاں مجلس خدام الاحمدیہ لائپور کے قائد مکرم میاں مبارک احمد صاحب اور دیگر اراکین عاملہ و خدام بھائیوں نے ہمارا پُر تپاک استقبال کیا۔ لائل پور کی مجلس خدام لاہور فعال مجلس ہے اس کے سب خدام بھائیوں کے چہروں پر محبت و اخوت کے آثار نمایاں تھے۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ہمیں امیر ضلع لائپور حضرت شیخ محمد احمد صاحب منظر نے مصافحہ کا شرف بخشا۔ انہوں نے خدام سے محبت بھرے انداز میں سوال کئے اور خدام نے بڑے آداب سے جواب دیئے۔ اس کے بعد مجلس لائپور نے عصرانہ دیا جس میں حضرت شیخ صاحب نے شرکت فرمائی۔

امیر و وفد نے مجلس لائپور کے سب عہدیداران اور خدام بھائیوں کا شکریہ ادا کیا اور اس کے بعد قائد صاحب ضلع، قائد صاحب علاقہ اور قائد صاحب مجلس لائپور نے اپنے جذبات کا اظہار کیا اور خدام کے جذبہ کو سراہتے ہوئے انہیں مبارک باد دی۔

خدا کے فضل و کرم سے یہ سفر بہت اچھا رہا۔ واپسی امیر صاحب قافلہ نے یہ ہدایت کی تھی کہ چنیوٹ سے گزرتے وقت اپنے جذبات پر قابو رکھنا ہم میں سے ہر ایک کا اولین فرض ہے کیونکہ چنیوٹ سے گزرتے وقت گالیوں کے نعرے لگتے تھے۔ تمام خدام نے امیر قافلہ کے ہر حکم کی اطاعت

کی کیونکہ دنیا میں وہی قومیں ترقی کرتی ہیں جو منظم ہوں جن کا ایک امیر ہو اور باقی سب اس کے نقش قدم پر چلنے والے ہوں۔ ہم خدا کے فضل و کرم سے ترقی کی راہوں پر گامزن ہیں۔ اس کی عموماً مثال یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں خلیفہ عطاء فرمایا ہے۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کے نقش قدم پر چل کر اپنی زندگیاں احسن رنگ میں ڈھالیں (طاہر محمود خان معتمد مجلس خدام الاحمدیہ دارالنصر غری ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ نواب شاہ

(۱) مورخہ ۳۰ جنوری ۱۹۷۴ء کو مجلس ام احمدیہ نواب شاہ کی مجلس عاملہ کا پہلا اجلاس ہوا۔ اجلاس کی کارروائی بعد نماز عشاء تا زیر صدارت مکرم مولوی نصر اللہ خان صاحب تا صرمی سلسلہ شروع ہوئی۔ تلاوت اور دعا کے بعد مکرم سلیم محمد یوسف صاحب قائد مقامی و قائد علاقائی نے اراکین مجلس عاملہ کو نئے سال کی ذمہ داریاں سنبھالنے کی طرف توجہ دلائی اور خدام الاحمدیہ کی ذیلی تنظیم کے قیام کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد خاکسار معتمد نے ہر شعبے کا تعارف کروایا۔ تعارف کے ساتھ ساتھ آئندہ تین ماہ کے لئے اراکین مجلس عاملہ کے مشورہ کے ساتھ ہر شعبے کا

اجلاس سے ایک دن قبل مرتبی سلسلہ اور صدر صاحب جماعت احمدیہ کے باہمی مشورہ سے تین مختلف موضوعات دیئے گئے تھے۔

۱۔ صداقت مسیح موعودؑ۔

۲۔ وفات مسیحؑ۔

۳۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک پہلو۔

(اخلاق فاضلہ)

علی الترتیب ان موضوعات پر ۱۵-۱۵ منٹ

کی تقاریر ہوئیں۔ محمود مجیب اصغر فسٹ۔

منصور احمد سیکنڈ اور سجاد احمد تھرڈ قرار

پائے۔ ان تقاریر کے علاوہ محترم صدر صاحب

جماعت احمدیہ نواب شاہ اور مرتبی سلسلہ

نواب شاہ نے علی الترتیب جلسہ سالانہ کی

برکات اور جماعت احمدیہ کا قیام اور

اشاعت قرآن کے موضوعات پر علمی تقاریر

کیں جس سے سامعین کو جلسہ سالانہ پر جانے

کی تحریک ہوئی۔ دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔

(۳) ماہ دسمبر ۱۹۴۲ء میں زیر ہدایت مرتبی صاحب

سلسلہ ۵۰ پمفلٹس کے پکیٹ خدام نے

بنائے اور پکٹ لگا کر مختلف مقامات

پر پوسٹ کئے۔

(۴) ماہ جنوری ۱۹۴۳ء میں مجلس خدام الاحمدیہ

کے اراکین نے کئی پمفلٹس شہر میں تقسیم کئے اور

بذریعہ ڈاک بھی روانہ کئے۔

(۵) قلمی دوستی کے لئے یہاں کے کئی خدام نے

پر وگرام طے پایا جس میں سے ضروری پروگرام مختصراً درج ذیل ہیں۔

۱۔ تمام اراکین مجلس عاملہ روزانہ بعد نماز عشاء

محمود ہال میں اپنے اپنے شعبے کا دفتری کام

کریں گے۔

۲۔ دفتر خدام الاحمدیہ کے لئے محمود ہال سے

ملحق ایک کمرہ عنقریب تعمیر کیا جائے گا جسکی

تعمیر انشاء اللہ وقار محل سے ہوگی۔

۳۔ فروری کے تیسرے ہفتے میں ایک ۲ گھنٹہ

تربیتی کلاس احمدیہ مسجد نواب شاہ میں منعقد

کی جائے گی۔ قیام و طعام وہیں ہوگا۔ مرتبی

صاحب نواب شاہ اور کوئی مرکزی نمائندہ

مجلس بھی مدعو کیا جائے گا۔

۴۔ ہر ناظم روزانہ کارکردگی یا سہ روزہ کارکردگی

یا ہفتہ وار کارکردگی اپنی اپنی فائل میں درج

کریں گے تاکہ ساتھ ساتھ محاسبہ ہوتا رہے۔

۵۔ چند یورپین مقیم خیرپور کو پاکٹ سائز قرآن مجید

خاکسار کی طرف سے تحفہ دیئے گئے (تقریباً

دس) کاپیاں ایک فرم کے چھ افسروں کیلئے

یوگوسلاویہ پارسل کی گئیں۔

(۶) ۲۱ دسمبر ۱۹۴۲ء بعد نماز مغرب محمود ہال میں

ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ صدارت کے

فرائض مرتبی سلسلہ نے سرانجام دیئے۔ تلاوت

نظم کے بعد تین خدام سجاد احمد منصور احمد

اور محمود مجیب اصغر کا تقریری مقابلہ ہوا۔

حضرت اقدس ایدہ اللہ کو اپنے نام بھجوائے۔

صاحب ۷۵ منٹ ۵۰ سیکنڈ میں پہنچے۔ آخری خادم
ایک گھنٹہ دو منٹ میں پہنچا۔

۳ مارچ بروز اتوار مجلس خدام الاحمدیہ شاہ
کے زیر اہتمام خدام کے مابین سائیکل ریس کا مقابلہ
کرایا گیا۔ ریس نواب شاہ سے سانگھڑ روڈ پر میل
جا کرہ میل شہزاد پور روڈ پر سرکاری چوک تک کوئی
گئی۔ سانگھڑ روڈ پر نواب شاہ شہر سے باہر خدام
اور جماعت کے بعض بزرگ صبح ۹ بجے اکٹھے ہوئے۔
مکرم و محترم سید محمد میاں شاہ صاحب سکیم شاہ پوری
صدر جماعت احمدیہ نواب شاہ نے اجتماعی دعا کروائی
اور اس کے بعد فی البدیہہ دو شعر سنائے جو یہ ہیں
حسن دینا ہے دعوت جلوہ

پردے اڑاؤ کے دیکھتے ہیں مجھے

کتنا مشہور ہو گیا ہوں

لوگ مڑ مڑ کے دیکھتے ہیں مجھے

دو دو خدام کے ۴ گروپ بنا کر ایک ایک

منٹ کے وقفے کے بعد ان کو روانہ کیا گیا۔ سب

خدام کو سائیکلوں پر بھیج کر مکرم مرتی صاحب سلسلہ

اور ایک دو اور بزرگ واپس تشریف لے گئے اور

خاکسار مع صدر صاحب جماعت نواب شاہ اور ایک

سندھی بزرگ مکرم رضا محمد صاحب کے ہمراہ لینڈروور

پر سرکاری چوک پر پہنچ گئے۔ اول آنے والے خادم

عبدالشکور صاحب ۷۵ منٹ میں پہنچے۔ دوم آنے

والے راشد احمد صاحب ۷۵ منٹ ۱۰ سیکنڈ میں

پہنچے اور تیسری پوزیشن لینے والے خادم محمد اشرف

سرکاری چوک پر خدام Refreshments
کروائی گئی اور اس کے ساتھ ہی ایک تبلیغی پروگرام
مشروع ہوا۔ مکرم رضا محمد صاحب سندھی نے اپنی
مادری زبان میں کئی مقامی لوگوں کے سامنے تقریر کی جو
سائیکلائیں اور گاڑی دیکھ کر اکٹھے ہو گئے تھے۔ صداقت
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موضوع پر قرآن اور
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں، علاماتِ زمانہ
اور جماعت احمدیہ کی بیرونی نمائندگی تبلیغی سرگرمیوں
اور قرآن مجید کی مختلف زبانوں میں ترجمہ کیے اشاعت
کے متعلق بڑے احسن رنگ میں تقریر کی گئی۔ پھر مکرم
شاہ صاحب نے بھی اردو میں ایک مختصر سی تقریر کی۔
اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور خدام سائیکلوں پر
واپس نواب شاہ کی طرف روانہ ہو گئے۔ ایک خادم
ان کے ساتھ ساتھ موٹر سائیکل پر آئے اور خاکسار
مع ہردو مذکورہ بالا بزرگوں کے لینڈروور پر واپس آیا۔
مکرم رضا محمد صاحب کی تقریر کے بعد کئی
سندھی لوگ ان کے ارد گرد جمع ہو گئے اور سندھی میں
جماعت کے متعلق سوال پوچھتے رہے۔

مجموعی طور پر ۳ میل کا سفر سائیکلوں کے

ذریعے کیا گیا۔ اور مقابلے کے بغیر بھی خدام نے واپسی

پر صرف سوا گھنٹہ لگایا۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے

کاموں میں برکت دے اور خلیفہ وقت کی ہر آواز پر

لبیک کہنے کی توفیق عطا فرمائے آمین (مستند و نائب قائد مجلس)

مجلس خدام الاحمدیہ احمد آباد اسٹیٹ

مؤرخہ ۵ جنوری کو بوقت ۱۴ بجے شام
بروز ہفتہ مجلس خدام الاحمدیہ احمد آباد اسٹیٹ
اور مجلس خدام الاحمدیہ نبی سرور ڈکاو والی بال میچ
ہوار مقابلہ سبھیہ لکھنؤ میچ دیکھنے والے
شاہدین بھی کثرت سے آئے ہوئے تھے۔ دونوں
ٹیموں کا کھیل بڑا میاں داری اور دلچسپ تھا۔

نبی سرور ڈکاو والی طرف سے کپٹن حمید احمد اور
نائب کپٹن نعیم اللہ تھے اور احمد آباد اسٹیٹ کی
طرف سے کپٹن لیتھ احمد طاہر اور نائب کپٹن امیر احمد
کھیل تھے۔ ان کے علاوہ دوسرے کھلاڑیوں نے
بھی اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا۔

یہ میچ چند پوائنٹس سے نبی سرور ڈکاو والی ٹیم نے
جیت لیا۔ کھیل کے بعد مہمان ٹیم کی تواضع کی گئی اور
نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد ٹیم واپس نبی سرور ڈ
میل گئی۔

(قائد خدام الاحمدیہ احمد آباد اسٹیٹ)

مجلس خدام الاحمدیہ لاڑکانہ

شعبہ صحت جہان فی کے ماتحت اور حضور کے
ارشاد کی تعمیل میں ضلع لاڑکانہ کی مجلس خدام
۳۱ فروری بروز اتوار ساہیوال پور سفر کیا۔ یہ سفر تقریباً
۸۵ میل تھا مگر ایک دن میں ۶۰ میل سفر کیا گیا۔
مندرجہ ذیل مجلس کے نمائندگان اس

سفر میں شریک ہوئے۔

مجلس خدام الاحمدیہ لاڑکانہ

۱۔ لاڑکانہ ۳

۲۔ یادہ ۱

۳۔ انور آباد ۳

۴۔ وارہ ۱

۵۔ کھنڈو ۱

۶۔ گورگج ۲

تمام خدام سندھ و پیر کا کھانا جو انہوں نے اپنے
گھر وں سے لیا ہوا تھا بمقام "موتن جوڈرو" میں
کھایا اور تقریباً ۱۲ گھنٹہ وہاں قیام کیا اور موتن
جوڈرو کی سیر کی۔ اسی کے بعد لاڑکانہ شہر کے لئے
دوانہ ہوئے جو ادھر موتن جوڈرو سے ۸ میل ہے
اور رات وہیں قیام کیا۔

(نذیر احمد اور دمسخت قیادت ضلع لاڑکانہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کنڑی ضلع تھریپارکر

۳۱/۲ بروز جمعرات بعد نماز فجر ایک مقامی
وقار عمل منایا گیا جس میں قریباً ۳۰ خدام اور ۴۰
افغانی شامل ہوئے۔ ٹڈل سکول کی دیوار کو گئی تھی
اس کو درست کیا اور باہر ٹرک کو ہموار کیا گیا۔
یہ وقار عمل قریباً ۱۲ گھنٹہ جاری رہا۔ غیر از جماعت
اجباب نے بھی بہت خوشی کا اظہار کیا۔ بعد ازاں
مکرم محمد اشرف صاحب ناصر مرقی سلسلہ نے دعا گوئی
اور وقار عمل برخواست ہوا۔

۸۔ روز جمعہ بوقت ۵ بجے مجلس کزری کی
B ٹیم اور محمود آباد کی ٹیم کے درمیان والی بال کا
میچ ہوا جس میں مجلس کزری کی B ٹیم اقدار تھانے کے
فضل سے جیت گئی۔ بعد میں یہاں لوگ چائے وغیرہ
سے تواضع کی گئی۔

(شیخ عبدالرحمن قائد مجلس خدام الاحمدیہ کزری ضلع ٹھیکہ)

مجلس خدام الاحمدیہ شہر گوجرانوالہ

مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ شہر نے ہر ماہ
کم از کم ایک اجتماعی وقار عمل منانے کا پروگرام بنایا
ہے۔ خدا تعالیٰ اس میں برکت ڈالے۔ آمین

پہلا وقار عمل :-

اس سلسلہ میں پہلا وقار عمل مورخہ ۱۵
روز جمعہ بوقت ۴ بجے شام منایا گیا۔ اس میں خدام
کے علاوہ اطفال و انصار نے بھی شرکت کی۔ یہ
وقار عمل مسجد رسول لائن میں ہوا۔ مسجد رسول لائن کو جانے
والی تقریباً ۲۵ فٹ لمبی اور ۱۵ فٹ چوڑی گائیچی
ہے جس میں بادشہ کا پانی کھڑا ہو جاتا تھا اور گزرنے
والے نمازی حضرات کو تکلیف دہتی تھی۔ گائیچ میں
وقار عمل سے ایک روز قبل ہی ایک ٹرائل گیری کی
پہنچادی گئی تھی جو محترم حاجی محمد شریف صاحب
سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ نے فرام
کی تھی۔ چڑاؤ اللہ تعالیٰ

وقار عمل شروع ہونے سے پہلے ایک مختصر
اجلاس ہوا۔ اجلاس قرآن پاک کی تلاوت سے

شروع ہوا۔ اس کے بعد قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ
نے تقریر کی۔ اس میں آپ نے خدام کو دل چل کر کام
کرنے اور اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی طرف توجہ
دلائی۔ دعا کے بعد وقار عمل شروع ہوا اور خدام
نے ایک تنظیم کے تحت بڑے جوش و خروش سے حصہ
لیا۔ اطفال کا کام بھی قابل تعریف تھا۔ وقار عمل
تقریباً ۱۰ گھنٹہ تک جاری رہا۔ خدام نے بیڑی
تیزی اور مستعدی کے ساتھ مسجد والی گلی میں گیری
بجھادی اور جگہ کو ہموار کر دیا۔

تھوڑی دیر بعد محترم سید احمد علی صاحب
مرتب سلسلہ گوجرانوالہ بھی تشریف لے آئے اور
انہوں نے خدام کو بہتر نصائح کیں۔ وقار عمل کے
دوران فوٹو بھی لیے گئے۔

اس وقار عمل میں ۳۹ خدام، ۱۹ اطفال
اور ۱۴ انصار یعنی کل ۶۲ اجاب نے حصہ لیا۔
اس پاس کے غیر احمدی اجاب پر اس کا اچھا اثر ہوا
آخر میں محترم مرتب صاحب نے دعا کرائی اور یہ اجتماعی
وقار عمل خیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ
خدا تعالیٰ ہماری اس خدمت کو قبول فرمائے
آمین۔

(عبدالباکظ ناظم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ
شہر گوجرانوالہ)

ایک خادم کا امتیاز :-

مجلس گوجرانوالہ کے ایک خادم مکرّم علی احمدی

صاحب (ابن محترم مولانا احمد علی شاہ صاحب مرتبی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے گزشتہ دنوں دو انٹر کالجیٹ مباحثوں میں شرکت کی اور دونوں میں دوم انعام حاصل کیا۔

پہلا مباحثہ مرے کالج سیالکوٹ میں منعقد ہوا۔ موضوع ”موجودہ ترقی انسانیت کیلئے بہم قائل ہے“ تھا۔

دوسرا مباحثہ ۲۶/۲ کو اسلامیہ کالج سیالکوٹ میں ہوا۔ یہ ایک پنجابی مباحثہ تھا جس کا موضوع تھا ”کیمسٹری ڈاڈی اوکھی اے“ اس مباحثہ میں بھی مکرم ولی احمد صادق صاحب نے دوم انعام حاصل کیا۔ (ملک محمود احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ شہر)

ترہیلیٹی کلاس ضلع خیرپور

- ۱۔ شرکت مجالس حلقہ :- قیادت ضلع خیرپور کے زیر اہتمام حلقہ جنوبی کی تربیتی کلاس مورخہ ۱۰-۱۱ ہجرت بروز جمعہ ہفتہ کروندہ میں منعقد ہوئی جس میں حلقہ کی ۴ مجالس نے شرکت کی۔ کلاس میں شامل ہونے والے خدام کی تعداد ۲۸ اور اطفال کی تعداد ۳۱ تھی۔ (حلقہ کے علاوہ مجلس بھریاروڈ ضلع نواب شاہ کے ۴ خدام اور ۲ اطفال نے بھی شرکت کی۔
- ۲۔ افتتاحی اجلاس :- مورخہ ۱۰ ہجرت

بعد نماز جمعہ تلاوت و عہد و نظم کے بعد خاکسار (قائد ضلع) نے اس کلاس میں افتتاح کیا۔

۳۔ تعلیمی و تربیتی پروگرام :- اس کلاس میں تربیتی و تعلیمی پروگراموں کیلئے تین اجلاس ہوئے۔ جن میں اختلافی مسائل غسل و وضو، نماز اور کھانے پینے کے آداب اور فقہی مسائل بتائے گئے۔ نیز سترہ آیات اور آخری پانچ سورتیں تمام خدام و اطفال کو حفظ کروائی گئیں۔ تربیتی پروگراموں میں تسمیع و تمجید، ذکر الہی اور درود شریف اور نماز تہجد کے پروگرام تھے۔

۴۔ عملی پروگرام :- اس کلاس میں آم کی پیوند کاری اور صابن سازی کے بھی پروگرام شامل تھے۔ چنانچہ خاکسار نے خدام و اطفال کو آم کی پیوند کاری سکھائی اور مجلس کروندہ کے ایک خادم نے صابن سازی کا طریق سکھایا۔ یہ دونوں پروگرام بہت مفید ثابت ہوئے۔ خدام و اطفال میں بڑے پسند کیے گئے۔

۵۔ مقابلہ حیات علمی و ورزشی :- کلاس میں شامل ہونے والے خدام و اطفال نے مختلف مقابلوں میں بھی حصہ لیا۔

پچانچہ ۱۲ امدام اور ۱۰ اطفال نے
مقابلہ تلاوت میں حصہ لیا۔ امدام میں
رفیق احمد صاحب مجلس بحرار و اول
اور نصیر احمد صاحب مجلس کروندھی دوم
قرار پائے۔ اطفال میں خالد محمود مجلس
کروندھی اور محمد ایوب مجلس جمال پور
دوم قرار پائے۔

مقابلہ نظم میں ۷ امدام نے حصہ لیا۔
مکرم نصیر احمد طاہر مجلس کروندھی اول اور
مکرم نصیر احمد کروندھی دوم قرار پائے۔
امدام کی معلومات کا بھی جائزہ
لیا گیا اور دینی معلومات سے متعلق سوالات
مریان کو اہل نے کئے۔

روزہ میں مقابلہ حیات میں نشانہ غلیل
کا مقابلہ ہوا جس میں ۵ امدام و اطفال
نے حصہ لیا۔ اس مقابلہ میں محمد ایوب طفل
جمال پور اول اور محمد اشرف غلام کروندھی
دوم قرار پائے۔

ب۔ جلسہ سیرت النبیؐ ۱۔ اس تو جیتی کلاس
کا ایک اہم حصہ جلسہ سیرت النبیؐ تھا جو
مورخہ اربعہ ہجرت بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ
کروندھی میں منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم
کے بعد مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصر مرقی
سلسلہ احمدیہ نواب شاہ اور مکرم نصیر احمد
صاحب ریحان مرقی سلسلہ احمدیہ باندھی نے

سیرت النبیؐ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی
ڈالتے ہوئے سیرت کے واقعات بیان
کئے۔ علاوہ ازیں خاکسار نے حضرت
مسیح موعود علیہ السلام کی تحریکات کی
روشنی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا
عظیم الشان مقام بیان کیا۔ اس جلسہ میں
لاڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ غیر از جماعت
اجاب بھی بکثرت شریک ہوئے۔

۷۔ اہم مقامی اجلاس و تقسیم انعامات :-

مورخہ اربعہ ہجرت بعد نماز عشاء ۱۱ بجے دوپہر
آخر مقامی اجلاس زیر صدارت مکرم
نصر اللہ خان صاحب ناصر مرقی سلسلہ احمدیہ
نواب شاہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے
بعد صدر مجلس نے انعامات تقسیم کئے۔

اس کے بعد مکرم مولوی نصیر احمد صاحب
ریحان مرقی سلسلہ اور مکرم مدد صاحب کے
علاوہ خاکسار نے بھی حاضرین سے خطاب کیا
اور امدام و اطفال کو نصائح کیں۔ بالآخر یہ
ترجمی کلاس ۱۲ بجے عشاء و دعا کے ساتھ
خیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔ مجلس کروندھی
شکریہ کی مستحق ہے جنہوں نے ہمانوں
کے لئے قیام و طعام کے انتظامات کئے
جزاہم اللہ خیراً۔

خاکسار عبد اللطیف احمد (جمال پور)
قائد ضلع خیر پور سندھ

شیراز

شیراز کی خوشی

اور محبت کا

ضامن ہے



شیراز کی خوشی
اور محبت کا
ضامن ہے

• شہزیت

• شہزیت

• شہزیت

مرض اٹھرا کی بہترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنٹر

رلوہ — ٹنڈو محمد خان — گوجرانوالہ

ہر قسم کے وی بلیٹ اور پیٹ

بازار سے بارعایت

خریدنے کے لئے

آفتاب ملز سنٹر

بازار خراواں — گوجرانوالہ

فون نمبر: ۴۲۸۰

شکور بھائی چشمہ والے

نظر اور صوبہ کی عینکیں

خریدنے کے لئے

آپ کی اپنی دکان

بازار سے بارعایت خریدیے

پروپرائٹر

عبد الشکور بلوی چھری بازار سرگودھا

ہر قسم کے مشین پیٹ بیکولٹ شیت

خریدنے کے لئے تشریف لاویں

منور اینڈ کمپنی

بازار خراواں

گوجرانوالہ

ہر قسم کی انگریزی اور پینٹ اوریات

اور

مردانہ سامان آرائش

بازار سے باز رعایت خریدیت

مومن میڈیکل اینڈ جنرل اسٹور

چوک کو تو والی روڈ

لاہل پور

خوشگوار ماحول — مستعد سروس

ہم اس اعلان میں خوشی محسوس کرتے ہیں

قیصر ہوٹل اینڈ ریسٹورانٹ

ایر کنڈیشنڈ میٹ

MUTTON LEG مٹن لیگ

CHIKEN TIKKA چکن تیکہ

اس کے علاوہ

دیگر دسی کھانے بھی اصلی دسی گھی میں تیار ہوتے ہیں

قیصر ہوٹل اینڈ ریسٹورانٹ (ایر کنڈیشنڈ)

کچہری روڈ کراچی — فون: ۲۳۰۲۷۹



ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا

پابلیں لٹھا کیمک فلائین نگار و پرنٹ بندنے والے

سفینہ ڈائننگ اینڈ پرنٹنگ ورکس

مقبول روڈ - لاہل پور

فون آفس گول کپڑا: ۲۳۵۴

فون آفس مندرگلی: ۲۳۸۳

فون ملز: ۶۹۴۹

ہر شہر کی مارکیٹ سے سفینہ کا مال طلب کریں

فون نمبر: ۵۲۸۲۱

ہر قسم کے

ریڈیو، ٹیلیوژن، ریفریجریٹر، کولنگ مشین،

اور

سٹون گیس کے چولہوں کی

خرید و فروخت اور مرمت

کیلے

محمود علی بیگ پور پٹنہ

۲۱- مال روڈ - لاہور

پر

تشریف لاویں

لیڈیز کپڑے کے لئے

اپ کی

اپنی

دکان

الفردوس

۸۵- انارکلی - لاہور



حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز محترم عطاء المجیب صاحب
راشد صدر مجلس خدام الاحمدیہ سرگزیدہ سے تربیتی کلا
میں مجالس اور خدام کی نمائندگی کے گوشوارہ کے سلسلہ
میں گفتگو فرما رہے ہیں۔



سور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد پر مہتممین
مرکزیدہ نے حضور کا استقبال کیا۔ ناظم صاحب
اعلیٰ شرف مصافحہ حاصل کر رہے ہیں۔



اختتامی تقریب میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
نے ازراہ شفقت اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم
فرمائے۔ اس تصویر میں حضور سید محبوب جنود صاحب
(سرگودھا) کو انعام عطا فرما رہے ہیں۔

Monthly **KHALID** Rabwah

JUNE, JULY 1974
REGD. No. L5830

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ
بنصرہ العزیز تربیتی
کلاس میں نمائندگی
کا دس سالہ گوشوارہ
ملاحظہ فرما رہے
ہیں -



اختتامی تقریب کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا
فرمائی - جس کے بعد یہ کلاس خدا کے فضل و
احسان سے اختتام پذیر ہوئی -

میدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث
یدہ اللہ تعالیٰ تربیتی کلاس کی اختتامی تقریب
میں خدام سے خطاب فرما رہے ہیں -